خطبات جمعہ و عیدین

مع

ضروری آداب و احکام

مرتبہ
حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

دارالاشاعت اردو بازار کراچی

فہرست مضامین

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۲۸	احکام قربانی	۱۵
۲۹	ذبح کرنے سے پہلے کی آیت	۱۶
۳۰	خطبۂ عید الاضحیٰ	۱۷
۳۲	خطبۂ ثانیہ	۱۸
۳۴	خطبۂ نکاح	۱۹
۳۵	دعائے عقیقہ	۲۰
۳۶	استسقا کی نماز کا بیان	۲۱
″	خطبۃ الاستسقاء	۲۲

بالخیر تمت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

اَمَّا بَعْدُ۔ اس مختصر سے رسالے میں احکامِ جمعہ و عیدین مع خطبات و آداب خطبہ درج کیے جاتے جو حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی کے رسالہ "الخطب الماثورہ" کے مقدمہ سے نقل کیے گئے ہیں حواشی بھی حضرت موصوف ہی کے ہیں۔

فصل اوّل نماز جمعہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق کار

زاد المعاد میں ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مندرجہ ذیل باتوں کی رعایت فرمایا کرتے تھے۔
(۱) خطبہ چھوٹا[ل] پڑھتے تھے اور نماز طویل کرتے تھے (۲) اثنا رخطبہ میں اگر کوئی بات قابل امر ونہی پیش آجاتی تھی آپؐ اس کی تعلیم فرماتے تھے (۳) آپؐ کے آگے نہ کوئی چوب دار پکارتا چلتا تھا نہ کسی خاص وضع کا لباس ہوتا تھا (۴) مسجد میں تشریف لاکر سب کو سلام کرتے (۵) منبر پر چڑھ کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور پھر سلام کرتے اور بیٹھ جاتے (۶) پھر حضرت بلالؓ اذان کہتے۔ جب وہ اذان کہہ چکتے آپؐ کھڑے ہو کر خطبہ شروع فرماتے۔ اذان و خطبہ میں کچھ فصل نہ ہوتا تھا (۷) کبھی کمان پر کبھی عصا پر سہارا لگا کر کھڑے ہوتے (۸) خطبے کے وقت آپؐ کی آنکھیں سرخ ہو جاتی تھیں اور آواز بلند ہوتی اور غضب شدید ہوتا جیسے غنیم سے لوگوں کو ڈراتے ہوں (۹) اکثر نماز جمعہ کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ منافقون پڑھتے اور کبھی پہلی میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی دوسری میں هَلْ اَتٰكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ پڑھتے۔

فصل دوم جمعہ و اذان اور صفیں بنانے کے آداب میں

اذان[۲] سن کر بیع و شرا معاملات دنیویہ چھوڑ کر جمعہ کا اہتمام کریں۔ سب[۳] سے پہلے اور

[ل] یعنی بہ نسبت خطبہ ورنہ امام کو تخفیف صلوٰۃ کا حکم ہے ۱۲ [۲] اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللہ وذروا البیع ۱۲ سورۂ جمعہ [۳] بکروا تبکرا الی قولہ ودنا من الامام الخ ۱۲ مشکوٰۃ۔

اوّل[1] وقت آکر امام کے پاس بیٹھنے کا قصد کریں۔ مگر مسجد[2] میں باتیں کر کے اپنی نیکیاں اکارت نہ کریں۔ اوّل وقت آنے کا ثواب ایسا ہے کہ گویا ایک[3] اونٹ قربانی کیا پھر ایسا جیسے گائے قربانی کی پھر ایسا جیسا ایک مینڈھا قربانی کیا۔ پھر ایسا جیسے مرغ تصدق کیا پھر ایسا جیسے انڈا تصدق کیا۔ پہلی صف[4] میں جگہ ہوتے دوسری صف میں نہ بیٹھیں جب ایک صف پوری بھر جاوے تو دوسری میں بیٹھنا شروع کریں۔ صف[5] میں خوب کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں اور ذرا بھی جگہ نہ چھوڑیں ورنہ اس میں شیطان گھس کر نمازیں خراب کرتا ہے۔ لوگوں کو پھاند[6] پھاند کر اوّل صف میں نہ جائیں۔ ہاں اگر اگلی صفوں میں جگہ باقی ہو تو اسے بھر لینا چاہیئے۔ جگہ کم ہو تو دو آدمیوں کے بیچ میں بیٹھ کر تکلیف نہ دیں۔ جو[7] پہلے آکر بیٹھ جاوے وہ جگہ اس کا حق ہے اگر کوئی کسی ضرورت سے جائے اور پھر لوٹ آنے کی اُمید ہو تو اس کی جگہ پر قبضہ نہ کریں۔ کسی کو اٹھا کر خود اس کی جگہ پر نہ بیٹھیں کسی حیلے سے جائے نماز وغیرہ بچھا کر جگہ نہ روکیں جو جہاں بیٹھے بیٹھنے دیں۔ لڑکوں کو بیچ صف[8] میں نہ کھڑا ہونے دیں۔ سب سے اخیر میں کھڑے ہوں۔

فصل سوم سامعین کے آداب میں

خطبہ[9] سُننا واجب ہے۔ اس وقت باتیں کرنا، درود شریف، کلام مجید، نماز وغیرہ پڑھنا نہ چاہیئے جس وقت[10] خطیب منبر کی طرف چلے اسی وقت سے سب کچھ چھوڑ کر ہمہ تن خطیب

---

[2] یاتی علی الناس زمان یکون حدیثهم فی مساجدهم فی امر دنیاهم۔ مشکوٰۃ۔ قال ابن الهمام فی شرح الهدایۃ الکلام المباح فی المسجد مکروہ و یاکل الحسنات ۱۲ حاشیہ مشکوٰۃ [3] مشکوٰۃ [4] اتموا الصف المقدم ثم الذی یلیه فما کان من نقص فلیکن فی الصف المؤخر ۱۲ مشکوٰۃ [5] رصوا صفوفکم و قاربوا بینها و حاذوا بالاعناق فوالذی نفسی بیدہ انی لاری الشیطان یدخل من خلل الصف کانها الحذف ۱۲ مشکوٰۃ [6] من تخطی رقاب الناس یوم الجمعۃ اتخذ جسرا الی جهنم ۱۲ مشکوٰۃ [7] الا نبنی لک بنا یظلک بمنی قال لا منی مناخ من سبق ۱۲ مشکوٰۃ [8] وصف الرجال صف خلفهم الغلمان الحدیث ۱۲ مشکوٰۃ [9] ، [10] ثم انصت اذا خرج امامه الحدیث ۱۲ مشکوٰۃ

کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر کوئی سُنّت[1] پڑھتا ہو تو اختصارِ قراءت کے ساتھ اس کو پورا کرلے خطبہ[2] کی آواز نہ آتی ہو تب بھی کچھ نہ پڑھیں نہ بات کریں اسی طرف کان لگائے بیٹھے رہیں۔ اگر کوئی[3] کچھ پڑھتا یا باتیں کرتا ہو اس کو بھی منع نہ کریں ہاں اگر کسی طرح اشارہ کر کے خاموش کردیں تو خیر جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک آئے اس وقت بھی درود شریف زبان سے نہ پڑھیں بلا حرکتِ زبان صرف دل سے پڑھ لینے میں مضائقہ نہیں جب[4] آیہ کریمہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ الخ پڑھی جائے دل ہی دل میں درود و سلام بھیجیں[5]۔ خطبۂ عیدین[6] میں بعد نماز کے بغیر خطبہ سُنے چلا جانا ممنوع ہے۔ چاہیے کہ بعد خطبہ کے فارغ ہو کر جائیں گو آواز وہاں تک نہ آتی ہو۔

فصل چہارم خطبہ کے احکام و آداب

منقول از رسالہ اجوبہ حضرت مفتی محمد شفیع صاحب

(۱) فرض صرف دو ہیں۔ ایک وقتِ جمعہ۔ دوسرا مطلق ذکر اللہ خواہ کسی لفظ سے ہو۔ پھر امام صاحبؒ کے مذہب پر طویل ہو یا مختصر اور صاحبین کے مذہب پہ ذکرِ طویل جس کو عرفاً خطبہ کہا جاسکے شرط ہے۔ کذا فی الہدایۃ والفتح البحر۔

(۲) خطبہ جمعہ شرط نماز ہے۔ بغیر خطبہ کے نماز جمعہ ادا نہیں ہوتی اور یہ شرط صرف ذکر اللہ سے ادا ہو جاتی ہے۔ بحر الرائق

(۳) اور آداب[7] سنن پندرہ ہیں۔ ایک طہارت، اس لیے بلا وضو خطبہ پڑھنا مکروہ

---

[1] ولیجوز فیہا ۱۲ مشکوۃ۔ [2] فان للمنصت الذی لا یسمع من الحظ مثل ما للمنصت السامع الخ خطبہ عثمانؓ [3] اذا قلت لصاحبک یوم الجمعۃ انصت فقد لغوت ۱۲ مشکوۃ فاشار الیہ ان اسکت الخ ۱۲ زاد المعاد ص ۲۲ [4] والصواب انہ یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن سماع اسمہ فی نفسہ ۱۲ درمختار [5] درمختار [6] وکذا یجب الاستماع سائر الخطب کخطبۃ نکاح و خطبۃ عید ۱۲ درمختار۔ [7] وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَۃً اَوْ لَھْوَنِ انْفَضُّوْا اِلَیْھَا وَتَرَکُوْکَ قَائِمًا۔ سورہ جمعہ

اور امام ابو یوسفؒ کے نزدیک ناجائز ہے (بحر) دوسرے کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنا۔ اس کے خلاف مکروہ ہے (عالمگیری۔ بحر) تیسرے قوم کی طرف متوجہ ہو کر خطبہ پڑھنا۔ رو بقبلہ یا کسی دوسری طرف متوجہ ہو کر خطبہ پڑھنا مکروہ ہے (عالمگیری، بحر)۔ چوتھے خطبہ سے پہلے آہستہ اعوذ باللہ پڑھنا (علی قول ابی یوسف) (بحر) پانچویں خطبہ کا لوگوں کو سنانا۔ اس لیے اگر آہستہ پڑھ لیا تو اگرچہ فرض ادا ہو گیا مگر کراہت رہی۔ چھٹے یہ کہ خطبہ پڑھنا، اور مختصر پڑھنا، زیادہ طویل نہ کرنا جس کی حد یہ ہے کہ طوال مفصل کی سورتوں میں سے کسی سورت کے برابر ہو اس سے زیادہ طول مکروہ ہے (شامی، بحر، عالمگیری)۔

(۴) سنت یہ ہے کہ دس چیزوں پر خطبہ مشتمل ہو۔

(۱) حمد سے شروع کرنا (۲) اللہ تعالیٰ کی ثنا کرنا (۳) کلمہ شہادتین پڑھنا (۴) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا (۵) وعظ و نصیحت کرنا (۶) کوئی آیت قرآن مجید کی پڑھنا (۷) دونوں خطبوں کے درمیان تھوڑا سا بیٹھنا (۸) دوسرے خطبہ میں دوبارہ الحمد اور ثنا اور درود پڑھنا (۹) تمام مسلمان مرد و عورت کے لیے دعا مانگنا (۱۰) دونوں خطبوں کو مختصر کرنا جس کی انتہا یہ ہے کہ طوال مفصل کی سورتوں میں سے کسی سورت کے برابر ہو۔ اس طرح پر یہ پندرہ سنتیں خطبہ کے لیے ہو گئیں جن کے خلاف کرنا مکروہ ہے مگر خطبہ ادا ہو جاتا ہے اور نماز جمعہ صحیح ہو جاتی ہے (بحر) اسی کے ساتھ ایک سولھویں سنت اور ہے جو انھیں دلائل سے ثابت ہے جن سے مذکور الصدر پندرہ سنتیں ثابت ہیں۔ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعامل اور مواظبت کہ اسی سے اکثر سنن مذکورہ ثابت ہوئی ہیں اور اسی سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ خطبہ صرف عربی زبان میں ہو غیر عربی میں نہ ہو۔ کیوں کہ تمام عمر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے خلاف ثابت ہوا اور نہ آپ کے بعد صحابہ کرامؓ سے کبھی غیر عربی میں خطبہ پڑھنا ثابت ہوا۔ حالانکہ اُن میں بہت سے حضرات عجمی زبانوں سے واقف تھے۔ اس لیے خطبہ جمعہ و عیدین کا صرف عربی زبان میں ہونا سنت اور اس کے خلاف کسی زبان میں پڑھنا بدعت ہے (مصفی شرح موطا حضرت شاہ ولی اللہ اور

کتاب الاذکار نوویؒ - درمختار شروط الصلوٰۃ - شرح احیاء للزبیدی)

مسئلہ: اسی طرح عربی میں خطبہ پڑھ کر اس کا ترجمہ مقامی زبان میں قبل از نماز سنانا بھی بدعت ہے، البتہ نماز کے بعد ترجمہ سنادیں تو اچھا ہے۔

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

منقول از خطب ماثورہ حضرت حکیم الامت تھانوی قدس سرہٗ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا
مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ
مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ
إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا[۲] أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ
كِتَابُ اللّٰهِ وَأَوْثَقَ الْعُرَى كَلِمَةُ التَّقْوَى وَخَيْرُ الْمِلَلِ
مِلَّةُ إِبْرَاهِيمَ وَخَيْرُ السُّنَنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ وَأَشْرَفُ
الْحَدِيثِ ذِكْرُ اللّٰهِ وَأَحْسَنُ الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْآنُ وَخَيْرُ الْأُمُورِ
عَوَازِمُهَا وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ
الْأَنْبِيَاءِ وَأَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ[۳] وَأَعْمَى الْعَمَى

---

۱ رواہ مسلم من خطبۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ۲ عن جابر بن عبد اللہ ۱۲

۳ رواہ مسلم ۱۲ ۴ رواہ ابو داؤد من خطبۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲

الضَّلَالَةُ بَعْدَ الْهُدٰى وَخَيْرُ الْاَعْمَالِ مَا نَفَعَ وَخَيْرُ الْهُدٰى مَا اتُّبِعَ
وَشَرُّ الْعَمٰى عَمَى الْقَلْبِ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَمَا
قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى وَشَرُّ الْمَعْذِرَةِ حِيْنَ يَحْضُرُ الْمَوْتُ
وَشَرُّ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَّا يَاْتِي الْجُمُعَةَ
اِلَّا دُبُرًا وَّ مِنْهُمْ مَنْ لَّا يَذْكُرُ اللّٰهَ اِلَّا هَجْرًا وَمِنْ اَعْظَمِ الْخَطَايَا
اللِّسَانُ الْكَذُوْبُ وَخَيْرُ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ وَخَيْرُ الزَّادِ
التَّقْوٰى وَرَاْسُ الْحِكَمِ مَخَافَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَخَيْرُ مَا
وَقَرَ فِي الْقُلُوْبِ الْيَقِيْنُ وَالْاِرْتِيَابُ مِنَ الْكُفْرِ وَالنِّيَاحَةُ
مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ وَالْغُلُوْلُ مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ وَالْكَنْزُ كَيٌّ مِّنَ
النَّارِ وَالشِّعْرُ مِنْ مَزَامِيْرِ اِبْلِيْسَ وَالْخَمْرُ جُمَّاعُ الْاِثْمِ وَشَرُّ
الْمَاْكَلِ مَالُ الْيَتِيْمِ وَالسَّعِيْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَيْرِهٖ وَالشَّقِيُّ
مَنْ شَقِيَ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ ط وَاِنَّمَا يَصِيْرُ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَوْضِعِ اَرْبَعَةِ
اَذْرُعٍ وَالْاَمْرُ اِلَى الْاٰخِرَةِ وَمِلَاكُ الْعَمَلِ خَوَاتِمُهٗ وَشَرُّ الرَّوَايَا
رَوَايَا الْكِذْبِ وَكُلُّ مَا هُوَ اٰتٍ قَرِيْبٌ ط وَسِبَابُ الْمُؤْمِنِ
فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ وَّاَكْلُ لَحْمِهٖ مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَحُرْمَةُ مَالِهٖ
كَحُرْمَةِ دَمِهٖ وَمَنْ يَّتَاَلَّ عَلَى اللّٰهِ يُكَذِّبْهُ وَمَنْ يَّغْفِرْ يُغْفَرْ لَهٗ وَ
مَنْ يَّعْفُ يَعْفُ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَنْ يَّكْظِمِ الْغَيْظَ يَاْجُرْهُ اللّٰهُ وَ
مَنْ يَّصْبِرْ عَلَى الرَّزِيَّةِ يُعَوِّضْهُ اللّٰهُ وَمَنْ تَتَبَّعَ السُّمْعَةَ يُسَمِّعِ
اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يَّصْبِرْ يُضَعِّفِ اللّٰهُ لَهٗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ يُعَذِّبْهُ

اللّٰہ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ[1]

خطبہ ثانیہ
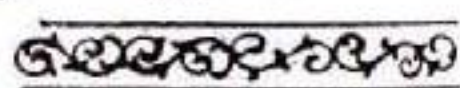
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ☆
قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ☆
الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ☆ مَّاكِثِيْنَ
فِيْهِ اَبَدًا ☆ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ☆
مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ
اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ☆ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي
التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ

---

[1] رواہ فی زاد المعاد عن البیہقی وحاکم من حدیث عقبۃ بن عامر من خطبۃ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی غزوۃ تبوک ولکن صیغۃ الاستغفار رویناہا بالمعنی لان لفظ الحدیث ثم استغفر ثلثا

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ☆ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ط اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ☆ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ☆ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ☆ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ☆ فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ☆ اُذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَلِيَّ الْعَظِيْمَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ☆

* * * * * * * * * * * * *

خطبۂ اولیٰ حضرت مولانا شاہ محمد اسمٰعیل شہید دہلویؒ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَمِيِّ السِّمَاتِ كَبِيْرِ الشَّاْنِ ☆ جَلِيْلِ الْقَدْرِ رَفِيْعِ الذِّكْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِيِّ الْبُرْهَانِ ☆ فَخِيْمِ

الْاِسْمِ عَزِيْزِ الْعُلُوِّ وَسِيْعِ الْحِلْمِ كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ ☆ جَمِيْلِ الثَّنَاءِ جَزِيْلِ الْعَطَاءِ مُجِيْبِ الدُّعَاءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ ☆ سَرِيْعِ الْحِسَابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ ☆ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ ☆ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ الْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ الصَّدْرِ وَرَفْعِ الذِّكْرِ ☆ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَاءِ وَخَيْرُ الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ ☆

اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَاْسُ الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلَى الطَّاعَةِ وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ☆ وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ☆ وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ اَلَا اِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ وَتَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ☆ وَادْعُوْهُ فَاِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيْبٌ

الدَّاعِيْنَ وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ ☆ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ ☆ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ☆ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ☆ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ☆

خطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ (وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ) قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْحَمُ اُمَّتِيْ بِاُمَّتِيْ اَبُوْبَكْرٍ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ) وَاَشَدُّهُمْ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ) وَاَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ) وَاَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ (كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ) وَفَاطِمَةُ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا) سَيِّدَةُ النِّسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا) سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَحَمْزَةُ (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ) اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا ۔ اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ مِنْ بَعْدِيْ غَرَضًا فَمَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ وَخَيْرُ اُمَّتِيْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ وَالسُّلْطَانُ (الْمُسْلِمُ) ظِلُّ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ اَهَانَهُ اللّٰهُ ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ☆ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ☆

خطبۂ اولیٰ حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا اَنَا بِخَیْرِ الْاَدْیَانِ وَمَا کُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ وَاَکْمَلَ لَنَا دِیْنَنَا وَاَتَمَّ عَلَیْنَا نِعْمَتَهٗ وَرَضِیَ لَنَا الْاِسْلَامَ دِیْنًا فَلَا نَعْبُدُ وَلَا نَسْتَعِیْنُ اِلَّا اِیَّاهُ اَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِ اَهْلِ الْاِیْمَانِ فَاَصْبَحُوْا بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا وَحَثَّهُمْ عَلٰی اَنْ یَّکُوْنُوْا کَاَعْضَاءِ جَسَدٍ وَّاحِدٍ اَنْصَارًا وَّاَخْدَانًا وَنَهَاهُمْ عَنْ مُوَالَاةِ اَعْدَائِهٖ اَعْدَاءِ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاَوْعَدَهُمْ بِمَسِّ النَّارِ وَالْخُذْلَانِ عَلَی الرُّکُوْنِ اِلَی الظّٰلِمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی شَمْسِ الْهِدَایَةِ وَالْیَقِیْنِ الْمُمَیِّزِ بَیْنَ الطَّیِّبِ وَالْخَبِیْثِ الْمُهِیْنِ الْمَامُوْرِ بِالْغِلْظَةِ وَالْجِهَادِ عَلَی الْکُفَّارِ وَالْمُنَافِقِیْنَ وَاِعْدَادِ الْمُسْتَطَاعِ مِنَ الْقُوَّةِ الْمُرْهِبَةِ قُلُوْبَ اَعْدَاءِ اللّٰهِ الْمَخْذُوْلِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ وَمُنْقِذًا لِلْخَلَائِقِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ ذِی الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْاَشِدَّاءِ عَلَی الْکُفَّارِ الرُّحَمَاءِ بَیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَتْبَاعِهٖ وَتَابِعِیْهِمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ الْحُمَاةِ بَیْضَةَ الْاِسْلَامِ وَالدِّیْنِ الْمُبِیْنِ ۔ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّهَا النَّاسُ اِلَامَ هٰذَا التَّنَاعُسُ الْفَظِیْعُ وَلَمْ یَزَلِ الْقُرْاٰنُ الْعَظِیْمُ یُنَبِّهُکُمْ وَاِلَامَ هٰذَا التَّنَاوُمُ الشَّنِیْعُ وَلَمْ یَبْرَحِ الدَّهْرُ الْیَقْظَانُ یُوْقِظُکُمْ اَمَا بَانَ لَکُمْ اَنَّ الْاُمَمَ قَدْ تَدَاعَتْ عَلَیْکُمْ تَدَاعِیَ

الْاَکَلَۃِ عَلٰی الْقَصْعَۃِ وَاجْتَمَعَتْ عَلٰٓی اَنْ تَبْلُغَ الْمُسْلِمِیْنَ
وَبِلَادَھُمْ فَتَمْضَغُھَا مُضْغَۃً حَتَّامَ تَخْشَوْنَ النَّاسَ وَاللّٰہُ اَحَقُّ
اَنْ تَخْشَوْہُ وَحَتَّامَ تَتَوَلَّوْنَ الْاَعْدَآءَ وَاللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗٓ اَحَقُّ اَنْ
تَوَلَّوْہُ اَفَطَالَ عَلَیْکُمُ الْاَمَدُ کَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ فَقَسَتْ
قُلُوْبُکُمْ اَمْ زَالَ عَنْکُمُ الْخُشُوْعُ لِذِکْرِاللّٰہِ فَتَحَجَّرَتْ اَفْکَارُکُمْ
وَعُقُوْلُکُمْ اَلَا تَرَوْنَ اَنَّ مِنَ الْحِجَارَۃِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْہُ الْاَنْھٰرُ
عَنْ مَخَافَۃِ اللّٰہِ وَاَنَّ مِنْھَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْہُ الْمَآءُ اَوْیَھْبِطُ
مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ اَحَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَکُوْا اَنْ تَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ
لَا یُفْتَنُوْنَ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ وَلَمَّا یَاْتِکُمْ مَّثَلُ
الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَتُبْتَلُوْا بِمِثْلِ مَا کَانُوْا یُبْتَلُوْنَ
فَوَاللّٰہِ لَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْکٰذِبِیْنَ
وَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ جَاھَدُوْا مِنْکُمْ وَلَیَعْلَمَنَّ الصّٰبِرِیْنَ
فَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنِ النَّبِیِّ الصَّادِقِ الْاَبَرِّ صَاحِبِ الْقَبْرِ الْاَعْظَمِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ سَیَکُوْنُ بَعْدِیْٓ اُمَرَآءُ فَمَنْ
دَخَلَ عَلَیْھِمْ فَصَدَّقَھُمْ بِکِذْبِھِمْ وَاَعَانَھُمْ عَلٰی ظُلْمِھِمْ فَلَیْسَ
مِنِّیْ وَلَسْتُ مِنْہُ وَلَیْسَ بِوَارِدٍ عَلَیَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَّمْ یَدْخُلْ
عَلَیْھِمْ وَلَمْ یُصَدِّقْھُمْ بِکِذْبِھِمْ وَلَمْ یُعِنْھُمْ عَلٰی ظُلْمِھِمْ فَھُوَ
مِنِّیْ وَاَنَا مِنْہُ وَھُوَ وَارِدٌ عَلَیَّ الْحَوْضَ وَقَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ لَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَکُوْنُوْا

عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ كِتَابِهِ الْعَظِيْمِ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط

خطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى فِى السِّرِّ وَالْعَلَنِ وَذَرُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَحَافِظُوْا عَلَى الْجُمُعِ وَالْجَمَاعَةِ وَوَطِّنُوْآ اَنْفُسَكُمْ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاعْلَمُوْآ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَكُمْ بِاَمْرٍ بَدَاَ فِيْهِ بِنَفْسِهٖ ثُمَّ ثَنّٰى بِمَلٰٓئِكَتِهٖ قُدْسِهٖ ثُمَّ ثَلَّثَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ بَرِيَّتِهٖ جِنِّهٖ وَاِنْسِهٖ فَقَالَ وَلَمْ يَزَلْ قَائِلًا كَرِيْمًا تَبْجِيْلًا لِقَدْرِ حَبِيْبِهٖ تَشْرِيْفًا وَّتَعْظِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ☆ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَهُوَ فِي
قَبْرِهِ حَيٌّ اَلْبَخِيلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَقَالَ
عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَكَفٰى بِهِ ابْتِهَاجًا وَفَخْرًا مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ
وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ط اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
اَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهِمْ لَدَيْكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَتَابِعِيهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى عَدَدَ مَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰى يَا كَرِيمُ وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنْ صِدِّيقِ نَبِيِّكَ وَصَدِيقِهٖ
وَاَنِيسِهٖ فِي الْغَارِ وَرَفِيقِهٖ مَنْ قَالَ فِي حَقِّهٖ سَيِّدُ مَنْ جَآءَ
مِنْكَ بِالنَّهْيِ وَالْاَمْرِ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا غَيْرَ رَبِّي لَاتَّخَذْتُ
اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنِ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ
وَالصَّوَابِ الْفَارِقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ الْاَوَّاهِ الْاَوَّابِ مَنْ
قَالَ فِي حَقِّهٖ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ لَوْ كَانَ بَعْدِي نَبِيٌّ لَكَانَ
عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنْ كَامِلِ الْحَيَآءِ
وَالْاِيمَانِ مُحْيِ اللَّيَالِي قِيَامًا وَّدِرَاسَةً وَّجَمْعًا لِلْقُرْاٰنِ مَنْ
قَالَ فِي حَقِّهٖ اَكْمَلُ الْخَلَائِقِ وَسَيِّدُ وُلْدِ عَدْنَانَ لِكُلِّ نَبِيٍّ
رَفِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَرَفِيقِي فِيهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنْ مَرْكَزِ الْوِلَايَةِ وَالْقَضَآءِ وَبَابِ
مَدِينَةِ الْعِلْمِ وَالْبَهَآءِ لَيْثِ بَنِي غَالِبٍ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ
مَنْ قَالَ فِي حَقِّهٖ النَّبِيُّ الْاَوَّاهُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ

نَعۡلِیۡ مَوۡلَاہُ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ وَارۡضَ اللّٰھُمَّ عَنِ السَّیِّدَیۡنِ
الشَّھِیۡدَیۡنِ الۡقَمَرَیۡنِ الۡمُنِیۡرَیۡنِ رَیۡحَانَتَیۡ سَیِّدِ الۡکَوۡنَیۡنِ
مَنۡ قَالَ فِیۡ حَقِّھِمَا مُنِیۡرُ فَضَاءِ الدَّارَیۡنِ سَیِّدَا شَبَابِ
اَھۡلِ الۡجَنَّۃِ الۡحَسَنُ وَالۡحُسَیۡنُ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡھُمَا وَارۡضَ
اللّٰھُمَّ عَنۡ اُمِّھِمَا الۡبَتُوۡلِ الزَّھۡرَاءِ بِضۡعَۃِ جَسَدِ النَّبِیِّ عَلَیۡہِ
الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ الۡعَزِیۡزَۃِ الۡغَرَّاءِ مَنۡ قَالَ فِیۡ حَقِّھَا مُنۡقِذُ
الۡخَلَائِقِ عَنِ النَّارِ الۡحَاطِمَۃِ سَیِّدَۃُ نِسَاءِ اَھۡلِ الۡجَنَّۃِ فَاطِمَۃُ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡھَا وَارۡضَ اللّٰھُمَّ عَنۡ عَمَّیۡ نَبِیِّکَ الۡمَخۡصُوۡصَیۡنِ
بِالۡکَمَالَاتِ بَیۡنَ النَّاسِ اَبِیۡ عُمَارَۃَ الۡحَمۡزَۃِ وَاَبِی الۡفَضۡلِ
الۡعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡھُمَا وَارۡضَ اللّٰھُمَّ عَنِ السِّتَّۃِ
الۡبَاقِیَۃِ مِنَ الۡعَشَرَۃِ الۡمُبَشَّرَۃِ بِالۡجَنَّۃِ الۡکِرَامِ وَعَنۡ سَائِرِ
الۡبَدۡرِیِّیۡنَ وَاَصۡحَابِ بَیۡعَۃِ الرِّضۡوَانِ اللُّیُوۡثِ الۡعِظَامِ وَ
سَائِرِ الۡاَنۡصَارِ وَالۡمُھَاجِرِیۡنَ مِنَ الصَّحَابَۃِ وَالتَّابِعِیۡنَ وَاَتۡبَاعِھِمۡ
وَتَابِعِیۡھِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ اَللّٰھُمَّ لَا تَجۡعَلۡ لِاَحَدٍ مِّنۡھُمۡ
فِیۡ عُنُقِنَا ظُلَامَۃً وَّنَجِّنَا بِحُبِّھِمۡ عَنۡ اَھۡوَالِ یَوۡمِ الۡقِیَامَۃِ وَ
اجۡعَلۡھُمۡ شُفَعَاءَ لَنَا وَمُشَفَّعِیۡنَ بَیۡنَ یَدَیۡکَ یَوۡمَ الۡمَحۡشَرِ
اَللّٰھُمَّ یَا مَنۡ اَمۡرُہٗ بَیۡنَ الۡکَافِ وَالنُّوۡنِ وَمَنۡ اِذَا اَرَادَ
شَیۡئًا قَالَ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ نَتَوَسَّلُ اِلَیۡکَ بِجَاہِ نَبِیِّکَ الۡاَمِیۡنِ
الۡمَاۡمُوۡنِ اَنۡ تَنۡصُرَ الۡاِسۡلَامَ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَتُنۡجِزَ وَعۡدًا کَانَ

حقًّا علینا نصر المؤمنین و وفق ولاۃ الاسلام وسلاطینهم لما تحبه وترضاه واعصمهم عن الضلال والغی والمیل الی الشیطان وما یهواہ اللّٰهم انصر من نصر الدین القویم واجعلنا منهم واخذل من خذل المسلمین ولا تجعلنا معهم واغفر اللّٰهم جمیع المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منهم والاموات انک سمیع قریب مجیب الدعوات یارب العلمین ربنا ظلمنا انفسنا و ان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن من الخاسرین ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ هدیتنا وهب لنا من لدنک رحمة ط انک انت الوهاب. واعف عنا واغفر لنا و ارحمنا انت مولنا فانصرنا علی القوم الکفرین عباد اللّٰه رحمکم اللّٰه ان اللّٰه یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربی وینهی عن الفحشاء والمنکر والبغی یعظکم لعلکم تذکرون اذکروا اللّٰه تعالی یذکرکم وادعوہ یستجب لکم ولذکر اللّٰه تعالی اعلی واولی واعز واجل واهم واکبر ط

****

ضروری احکام عیدین

واضح رہے کہ نماز عید سے پہلے جب تک لوگوں کا پورا اجتماع نہیں ہوتا مناسب ہے

کر عیدین کے متعلق کچھ احکام و مسائل خطیب صاحبان بیان فرمائیں ۔ جب اجتماع تام ہو جائے تو لوگوں کو کھڑا کر کے ان کی صفیں ٹھیک کرائی جائیں اور نمازِ عید کی ترکیب مع تکبیراتِ زائدہ بیان کی جائے اس کے بعد نماز پڑھی جائے بعد از فراغتِ نماز خطیب صاحب خطبہ مسنونہ عربی میں پڑھیں تنبیہ: خطبہ سُننا ضروری ہے چاہے آواز پہنچے یا نہ پہنچے ۔ بغیر خطبہ سُنے چلے جانا خلاف سنت ہے ۔

بمصلحت حاضرین امام اگر چاہے خطبہ کے ساتھ عید الفطر اور عید الاضحی میں قربانی کے مسائل خطبہ سے فارغ ہو کر منبر سے نیچے اُتر کر بیان کر دے اور یہ ہیئت سنت سے زیادہ موافق ہے ۔

احکام صدقہ فطر: ہر مسلمان مرد و عورت جس کے پاس بقدر نصاب چاندی یا سونا یا اسی قدر مالیت کا اسباب ضروری حاجت سے زائد ہو اس پر صدقہ فطر واجب ہے ۔ اگر چہ وہ اسباب تجارت کا نہ ہو ۔ اور اگر چہ وہ نصاب اسی دن صبح صادق سے ذرا پہلے اس کی ملک میں آیا ہو اور اگر چہ روزے کسی وجہ سے نہ رکھے ہوں ۔

اگر گیہوں دیوے تو نصف صاع واجب ہے جو ہمارے مُلک کی تول کے حساب سے پونے دو سیر ہوتا ہے ۔

اور اگر جَو دیوے تو اس کا دُگنا دیوے اور دو گنے کا مطلب یہ ہے کہ جس برتن میں پونے دو سیر گیہوں آجاویں اس برتن کو دو دفعہ بھر کر دے ۔

اور اگر اس کے علاوہ کچھ اور غلہ دیوے جیسے چنا ، جوار وغیرہ تو اتنا دیوے کہ اس کی قیمت مذکورہ گیہوں یا جَو کے برابر ہو ۔

نابالغ اولاد کی طرف سے بھی اور مجنون اولاد کی طرف سے بھی اگر چہ وہ بالغ ہو فطرہ دینا باپ پر واجب ہے جب کہ اولاد مالک نصاب نہ ہو ۔ ورنہ خود اس کے مال سے ادا کرے ۔

جو لڑکا عید کی صبح صادق کے بعد پیدا ہوا اور جو شخص قبل صبح مر گیا اس کا فطرہ نہیں۔

اور مستحب یہ ہے کہ عید کے دن عید گاہ جانے سے پہلے ادا کرے اور یہ بھی جائز ہے کہ بعد میں یا پہلے دے دے۔ مگر احتیاط یہ ہے کہ رمضان سے پہلے نہ دے۔

ایک آدمی کا فطرہ ایک فقیر کو یا تھوڑا تھوڑا کئی کو، یا کئی آدمیوں کا ایک کو دے یہ جائز ہے۔

اور جس کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں اس کو فطرہ بھی دے سکتے ہیں۔

تنبیہ: یہ چند ضروری مسائل بیان کر دیے گئے ہیں۔ باقی مسائل بوقت ضرورت معتبر کتابوں میں دیکھ لیں یا علماء سے دریافت کر لیں۔

خطبۂ عید الفطر الملتقط من الخطب

جس کو حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب نے چند خطبات سے انتخاب فرمایا ہے

اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ وَاللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد ـــــ ثلث مرّات

الحمد للّٰہ الملك العظیم الذی تنزّہ فی ملکہٖ عن الاضداد والاَنداد ☆ وتعالیٰ عن الشّریك والشّبیہ والوزیر والنّظیر والصّاحبۃ والوالد والاَولاد ☆ وتفرّد فی وحدانیّتہٖ عن الاَنصار والاَصھار والاَعوان والاَعضاد ☆ قدّر الشھور والدّھور والاَیّام والاَعوام والمواسم والاَعیاد ☆ فسبحانہ من اِلٰہ تعالیٰ فی ملکہٖ واقتدر ☆ اَللّٰہ اَکبر اَللّٰہ اَکبر لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ وَاللّٰہ اَکبر اَللّٰہ اَکبر وَلِلّٰہ الحمد ☆

وَاَشْهد اَن لَّا اِلٰه اِلَّا اللّٰه شهادة حَتَمَها على العباد ☆ وختمها على اَهل العناد ☆ واَطفاء بنورها نار الهاوية يوم المعاد ☆ واستوفى بها مهر الجنّة ممن اراد ☆ فهى دار النعيم المقيم الاَكبر ☆

اَللّٰه اَكبر اَللّٰه اَكبر لا اِلٰه اِلّا اللّٰه وَاللّٰه اَكبر اَللّٰه اَكبر ولِلّٰه الحمد ☆ واَشهد اَنّ سيّدنا محمّد اِلمنتخب من خاص خواص العباد ☆ والمخصوص بالشّفاعة العظمٰى على رؤس الاَشهاد ارسلهٗ اللّٰه تعالٰى رحمة للعباد صلّى اللّٰه عليه وعلٰى آله الاَمجاد ☆ ما تمايلت الاشجار فى الاسحار والطّير غرّد وأزهر ☆

اَللّٰه اَكبر اَللّٰه اَكبر لا اِلٰه اِلّا اللّٰه وَاللّٰه اَكبر اَللّٰه اَكبر وَلِلّٰه الحمد ☆

اَيُّهَا النَّاس اِنّ اللّٰه تعالٰى دعاكم اِلى دار كرامته و خصّكم بهدايته ورحمته فاعبدوه ووحّدوه فى كل وقت توحيدا ☆ واشكروه اِذ جعل لكم هذا اليوم عيدًا ايا لهٗ من عيد ختم به شهر الصّيام لتعظيمه ☆ وافتتح به اَشهر الحج لتكريمه فيا فوز من شهّر فيه بالتّوبة حسام اليقين وانتضى فقد قال صلّى اللّٰه عليه وسلم من صام رمضان اِيمانًا واحتسابًا كان كفارةً لما مضٰى ☆ فمن صامهٗ

اعتق رقبتہٗ من الموبقات وحرّر ☆

اَللهُ اَکبر اَللهُ اَکبر لَا اِلٰه اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکبر اَللهُ اَکبر وَلِلّٰهِ الحمد ☆

فَطَهِّروا الصیّام بزکوٰۃ الفطر من غیر عیث فاِنّ زکوٰۃ الفطر طهرۃ للصّائم من اللّغو والرّفث ☆ وقد قال الله تعالیٰ قد اَفلح من تزکّیٰ و ذکر اسم ربّہٖ فصلّیٰ ☆

اَللهُ اَکبر اَللهُ اَکبر لَا اِلٰه اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکبر اَللهُ اَکبر وَلله الحمد ☆

وفی بعض الاخبار اذا کان یوم فطر الازهر یطلع الله علیٰ کافّۃ الاَنام وینشر رحمتہٗ فتعمّ الخاص و العام ☆ ویباهی ملائکتہٗ فیقول یا ملائکتی عبیدی واماءی قضوا فریضتی علیهم ثم خرجوا یعجّون فی الدّعاء وعزّتی وجلالی وکرمی وعلوّی وارتفاع مکانی لاَجیبنّهم فیقول ارجعوا قد غفرت لکم وبدّلت سیّاٰتکم حسنات فیرجعون مغفورا لهم ☆

اَللهُ اَکبر اَللهُ اَکبر لَا اِلٰه اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکبر اَللهُ اَکبر وَلِلّٰهِ الحمد ☆

اَللّٰهمّ کما فتحت اَعمالنا بفاتحۃ الکتاب وفتحت

صدورنا لنورہ الأزهر ☆ نسأ لك بخاتم انبیائك حسن الختام والتضمخ بمسكه الأذفر ☆

الله أكبر الله أكبر لا اله الا الله والله أكبر ولله الحمد ☆

تقبل الله منا ومنكم فهو الخبير بما أبطن العبد و ما أظهر ☆ واستغفر الله العظيم لی ولكم ولسائر المسلمين والمسلمات فانه أكرم من صفح وعفا وغفر ☆

الله أكبر الله أكبر لا اله الا الله والله أكبر الله أكبر ولله الحمد ☆

الخطبة الثانية

الله أكبر الله أكبر لا اله الا الله والله أكبر ولله الحمد —— ثلث مرات ☆

الحمد لله الذی جمل العيد بالسرور والزم عبادہ شكرہ وكمله بضيافة المؤمنين وحرم صومه وأوجب فطرہ وضاعف فيه مواهب الانعام على العالمين ☆

واشهد ان لا اله الا الله مفيض الاحسان والنعم واشهد ان سيدنا ومولانا محمدا رسول الله سيد العرب والعجم واعلموا ان الله تعالى صلى على نبيه قديما ☆

فقال ان الله وملائكته يصلون على النبی یاایها الذين امنوا

صلوا علیہ وسلموا تسلیماً ☆ اللّٰھم صلّ علیٰ سیّدنا و مولانا وحبیبنا محمّد واٰلہٖ وصحبہ وازواجہ ومن تبعھم باحسان رضی اللّٰہ عنہم وعنّا اجمعین ☆

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ارحم اُمّتی بامّتی ابوبکر واشدّ ھم فی امر اللہ عمر واصدقھم حیاءً عثمان واقضاھم علیّ واعلمھم بالحلال والحرام معاذ بن جبل وامین ھٰذہٖ الاُمّۃ ابوعبیدۃ بن الجرّاح وفاطمۃ سیدۃ نساء اھل الجنّۃ والحسن والحسین سیدا شباب اھل الجنّۃ وحمزۃ اسد اللّٰہ واسد رسولہٖ ☆ اللّٰھم اغفر للعباس وولدہ مغفرۃً ظاھرۃً وباطنۃً لا تغادر ذنباً اَللّٰہَ اللّٰہَ فی اصحابی لا تتخذوھم غرضاً من بعدی فمن احبّھم فبحبّی احبّھم ومن ابغضھم فببغضی ابغضھم ☆

اللّٰھم اجعل بفضلک ھٰذا البلد آمناً مطمئناً وارفع اللّٰھم مقتک وغضبک عنّا ولا تسلّط علینا من لا یرحمنا ووفّقنا وامراءنا لما تحبّ وترضیٰ من القول والفعل والعمل والنیۃ والھدیٰ ☆ اِنّک علیٰ کلّ شئ قدیر ☆

اللّٰھم اجعل مملکۃ باکستان باقیۃ قائمۃ علیٰ سنن المصطفیٰ وشعائر الاِسلام واحفظھا من الشرور والفتن ما ظھر منھا وما بطن بما شئت وکیف شئت ومن حیث

شئت ومن این شئت فانه لاحول ولا قوّۃ الا بك ولا ملجأ

منك الّا الیك ☆

عباد الله رحمکم الله انّ الله یأمر بالعدل والاحسان

وایتاءِ ذی القربیٰ وینہی عن الفحشاءِ والمنکر والبغی یعظکم

لعلکم تذکّرون ☆

****

احکامِ قُربانی

ہر مرد و عورت مسلمان مقیم جس کے پاس بقدر نصاب چاندی یا سونا، یا اتنی ہی مالیت کا اسباب روزمرہ کی ضروری حاجت سے زائد۔ اس پر واجب ہے کہ اپنی طرف سے قُربانی کرے۔

اونٹ، بکرا، دُنبہ، بھیڑ، گائے، بھینس نر ہو یا مادہ سب درست ہے

گائے بھینس دو برس سے کم، بکری ایک برس سے کم کی نہ ہو۔ اور دُنبہ چھ مہینے کا بھی درست ہے، جب کہ خوب فربہ ہو اور سال بھر کا معلوم ہوتا ہو۔

اور بھیڑ میں اختلاف ہے کہ بکری کے حکم میں ہے یا دُنبہ کے۔ اور ہمارے نزدیک بکری کے حکم میں ہے اس لیے بھیڑ بھی سال بھر سے کم کی نہ کرے۔

اُونٹ، گائے، بھینس میں سات آدمی تک شریک ہو سکتے ہیں۔ مگر کسی کا حصہ ساتویں حصے سے کم نہ ہو۔

جانور قربانی کا بے عیب ہو لنگڑا، اندھا، کانا اور بہت لاغر اور کوئی عضو تہائی سے زائد کٹا ہوا نہ ہو۔

خصّی (یعنی بدھیا) کی اور جس کے سینگ نکلے ہی نہ ہوں قربانی درست ہے۔

اور پوپلی جس کے دانت نہ رہے ہوں اور بوچی جس کے پیدائشی کان نہ ہوں جائز نہیں۔

دسویں تاریخ نماز عید کے بعد سے بارھویں کے غروب سے پہلے پہلے وقت ہے۔

اور دیہات کے باشندوں کو جائز ہے کہ قبل نماز عید بعد صبح صادق ذبح کرلیں۔ بعد اس کے نماز کے لیے جائیں۔

اگر قربانی شرکت میں کریں تو محض اندازے سے گوشت تقسیم کرنا جائز نہیں۔ تول کر پورا پورا بانٹیں کسی طرف ذرا بھی کمی بیشی نہ ہو۔ ہاں جس حصے میں کلّے پائے بھی ہوں اس میں چاہے جتنی ہو جائز ہے۔

بہتر ہے کہ کم سے کم تہائی گوشت خیرات کر دے۔

قربانی کی کوئی چیز قصاب کو اُجرت میں دینا جائز نہیں۔

اس کی رسی، جھول سب تصدق کر دینا افضل ہے۔

کھال کا بیچنا اپنے خرچ میں لانے کے لیے درست نہیں۔ ہاں اگر قیمت خیرات کرنے کے لیے بیچے تو خیر۔

قربانی کے ذبح کرنے کے وقت دعا پڑھنی ایسی ضروری نہیں کہ بدون اس کے قربانی ہی نہ ہو جس کو یاد نہ ہو بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کے ذبح کرلے۔

اور باقی مسائل بہشتی زیور، اصلاح الرسوم وغیرہ میں دیکھ لیں۔ اس جگہ اختصار کی وجہ سے نہیں لکھے گئے۔

اور مستحب ہے کہ ذبح سے پہلے یہ آیتیں پڑھے: اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْکَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اور بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔ پھر بعد ذبح کے یہ کہے: اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ اس جگہ جس کی طرف سے قربانی کی جائے

اُس کا نام لے۔ (عین کنز العمال الاضاحی من کتاب الحج عن علیؓ بروایۃ ابن ابی الدنیا ص ۸۷۲ اور ۸۷۳)

خطبہ عید الاضحیٰ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ☆ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ لِکُلِّ اُمَّۃٍ مَّنْسَکًا لِّیَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ عَلٰی مَا رَزَقَھُمْ مِّنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ ☆ وَعَلَّمَ التَّوْحِیْدَ وَاَمَرَ بِالْاِسْلَامِ ☆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ☆ وَ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ نَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ ھَدَانَا اِلٰی دَارِ السَّلَامِ ☆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ☆ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ قَامُوْا بِاِقَامَۃِ الْاَحْکَامِ وَ بَذَلُوْا اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیَا لَھُمْ مِّنْ کِرَامٍ ☆ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ☆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ☆ اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْا اَنَّ یَوْمَکُمْ ھٰذَا یَوْمُ عِیْدٍ شَرَعَ لَکُمْ فِیْہِ مَعَ اَعْمَالٍ اُخَرَ قَدْ سَبَقَتْ فِی الْخُطْبَۃِ قَبْلَ ھٰذَا الْعَشْرِ ذَبْحُ الْاُضْحِیَۃِ بِالْاِخْلَاصِ وَصِدْقِ النِّیَّۃِ وَ

بَیَّنَ نَبِیُّہٗ وَصَفِیُّہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وُجُوْبَہَا وَفَضَآئِلَہَا
وَدَوَّنَ عُلَمَآءُ اُمَّتِہٖ مِنْ سُنَنِہٖ فِیْ کُتُبِ الْفِقْہِ مَسَآئِلَہَا
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ☆ فَقَدْ[1] قَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ مَا عَمِلَ ابْنُ
اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ یَوْمِ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَی اللّٰہِ مِنْ اِھْرَاقِ الدَّمِ ☆
وَاِنَّہٗ لَیَاْتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ بِقُرُوْنِہَا وَاَشْعَارِھَا وَاَظْلَافِہَا وَاِنَّ
الدَّمَ لَیَقَعُ مِّنَ اللّٰہِ بِمَکَانٍ قَبْلَ اَنْ یَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِیْبُوْا
بِہَا نَفْسًا ☆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ☆ وَقَالَ[2] اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا ھٰذِہِ الْاَضَاحِیُّ قَالَ
سُنَّۃُ اَبِیْکُمْ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِیْہَا
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ حَسَنَۃٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ قَالَ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَۃٌ ☆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ
وَقَالَ[3] عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ مَنْ وَّجَدَ سَعَۃً لِّاَنْ یُّضَحِّیَ
فَلَمْ یُضَحِّ فَلَا یَحْضُرْ مُصَلَّانَا ☆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ☆ وَقَالَ[4] ابْنُ عُمَرَ

---

[1] ترمذی وابن ماجۃ ۱۲ [2] احمد وابن ماجۃ ۱۲ [3] عین ترغیب عن الحاکم مرفوعا مع التصحیح وموقوفا ولعلہ اشبہ وھو مع ذلک مرفوع حکما ۱۲ [4] مالک

الْاَضَاحِيْ يَوْمَانِ بَعْدَ يَوْمِ الْاَضْحٰى ☆ وَعَنْ عَلِيٍّ مِّثْلُهٗ، وَهٰذَا بَعْضٌ مِّنَ الْفَضَآئِلِ ☆ وَتَعَلَّمُوْا مِنَ الْعُلَمَآءِ الْمَسَآئِلِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ☆ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ☆

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ☆ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ☆ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

لہ مالک ۱۲

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَمَّنْ هُوَ اَفْضَلُ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ رَفِيْقُهٗ فِي الْغَارِ وَاَنِيْسُهٗ اَبُوْبَكْرِنِ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنِ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ الْفَارِقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ الْاَوَّاهِ الْاَوَّابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْ كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْاِيْمَانِ جَامِعِ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَنْ اُمِّهِمَا الْبَتُوْلِ الزَّهْرَآءِ بِضْعَةِ جَسَدِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الْعَزِيْزَةِ الْغَرَّآءِ سَيِّدَتِنَا فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَعَنْ عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ اَبِيْ عَمَارَةَ سَيِّدِنَا حَمْزَةَ وَاَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَنِ السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَعَنْ سَآئِرِ الصَّحَابَةِ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَاَتْبَاعِهِمْ وَتَابِعِيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ☆ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ☆ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ☆ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ

****

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ[۱] ☆ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ☆

لہ احمد و ترمذی و ابو داؤد و نسائی و ابن ماجۃ و دارمی وفسر الآیات الثلث سفیان الثوری قلت وسرد الآیۃ الثانیۃ ھکذا یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ الذی تساءلون کتبھا علی ما ورد بہ القرآن ولعل سردہ اقتباس لا نقل ۱۲

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ☆

دُعائے عقیقہ

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ (اس جگہ بچے کا نام لے) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ (اور اگر لڑکی ہے تو بِدَمِهَا اور بِلَحْمِهَا اور بِعَظْمِهَا اور بِجِلْدِهَا اور بِشَعْرِهَا کہے) اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ☆ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ☆ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ☆ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ

پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔

عہ یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔ ضروری نہیں ۱۲

لہ اخذ اوله واخره من حديث البزار والموصلي عن عائشة مرفوعا كما في جمع الفوائد ولفظه اذبحوا على اسمه وقولوا بسم الله الله اكبر منك ولك هذه عقيقة فلان اما تفصيل الاجزاء فمبين الاجمال ومتحد معه لا مباين يحتاج الى دليل مستقل كالمد يجعل كالجزء من الحديث سردا و سندا او اوسطه يعنى الأيتين فيما ادى من القياس على الاضحية التي وردتا فيها كما فى المشكوٰة عن احمد وابى داؤد وابن ماجة والدارمى ۱۲

استسقاء کی نماز کا بیان

جب پانی کی ضرورت ہو اور پانی نہ برستا ہو، اس وقت اللہ تعالیٰ سے پانی برسنے کی دعا کرنا مسنون ہے، استسقاء کے لیے دعا کرنا اس طریقہ سے مستحب ہے کہ تمام مسلمان مل کر مع اپنے لڑکوں اور بوڑھوں اور جانوروں کے پاپیادہ خشوع و عاجزی کے ساتھ معمولی لباس میں جنگل کی طرف جائیں اور توبہ کی تجدید کریں اور اہل حقوق کے حقوق ادا کریں اور اپنے ہمراہ کسی کافر کو نہ لے جائیں پھر دو رکعت بلا اذان اور اقامت کے جماعت سے پڑھیں اور امام جہر سے قرأت پڑھے پھر دو خطبے پڑھے جس طرح عید کے روز کیا جاتا ہے پھر امام قبلہ رو ہو کر کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ اُٹھا کر اللہ تعالےٰ سے پانی برسنے کی دُعا کرے اور سب حاضرین بھی دُعا کریں تین روز متواتر ایسا ہی کریں تین روز کے بعد نہیں کیوں کہ اس سے زیادہ ثابت نہیں اور اگر نکلنے سے پہلے یا ایک دن نماز پڑھ کر بارش ہو جائے تو جب بھی تین دن پورے کر دیں اور تینوں دنوں میں روزہ بھی رکھیں تو مستحب ہے اور جانے سے پہلے صدقہ خیرات کرنا بھی مستحب ہے۔

(منقول از بہشتی گوہر ص ۳۳)

خُطْبَۃُ الْاِسْتِسْقَاءِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ قَالَ فِیْ کِتَابِہٖ وَھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ الرِّیَاحَ

ع۵ پہلے دو رکعت نماز جماعت سے پڑھے اور قراءت جہر سے پڑھے پھر دو خطبے پڑھے اور دونوں کے درمیان جلسہ بھی کرے پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے دعا مانگے اور امام قلب رداء کرے مقتدی قلب رداء نہ کریں اور وہاں کفار نہ جانے پائیں ۱۲

بُشْرًا بَيْنَ يَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ☆ لِّنُحْیِیَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّ نُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّ اَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ☆ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِیْ كَانَ یُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْهِهٖ ☆ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِیْنَ وَصَلُوْا مِنَ الدِّیْنِ اِلٰی كُنْهِهٖ ☆ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا ☆ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ اِنَّكُمْ شَكَرْتُمْ جَدْبَ دِیَارِكُمْ وَاسْتِیْخَارَ الْمَطَرِ عَنْ اِبَّانِ زَمَانِهٖ عَنْكُمْ وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَدْعُوْهُ وَوَعَدَكُمْ اَنْ یَّسْتَجِیْبَ لَكُمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ☆ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ☆ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ☆ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ☆ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَیْنَا الْغَیْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰی حِیْنٍ ☆ اَللّٰهُمَّ[۱] اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَّافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ غَیْرَ اٰجِلٍ ☆ اَللّٰهُمَّ[۲] اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِیْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ ☆ اَللّٰهُمَّ[۳] اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْعًا غَدَقًا مُّجَلِّلًا عَامًّا طَبَقًا سَحًّا دَآئِمًا ☆ اَللّٰهُمَّ

---

۱ و ۲ ابوداؤد عن دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲

۳ عین زاد المعاد عن الشافعی ۱۲

اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ ☆ اَللّٰهُمَّ اِنَّ بِالْعِبَادِ
وَالْبِلَادِ وَالْبَهَائِمِ وَالْخَلْقِ مِنَ اللَّاْوَآءِ وَالْجَهْدِ وَالضَّنْكِ
مَالَا نَشْكُوْهُ اِلَّا اِلَيْكَ ☆ اَللّٰهُمَّ اَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ وَاَدِرَّ
لَنَا الضَّرْعَ وَاسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَآءِ وَاَنْبِتْ لَنَا مِنْ
بَرَكَاتِ الْاَرْضِ ☆ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْجَهْدَ وَالْجُوْعَ وَالْعُرْیَ
وَاكْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ مَالَا يَكْشِفُهٗ غَيْرُكَ ☆ اَللّٰهُمَّ
اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ اِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا فَاَرْسِلِ السَّمَآءَ
عَلَيْنَا مِدْرَارًا ☆ وَحَوَّلَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
رِدَآءَهٗ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ فَجَعَلَ الْاَيْمَنَ عَلَى الْاَيْسَرِ
وَالْاَيْسَرَ عَلَى الْاَيْمَنِ وَظَهْرَ الرِّدَآءِ لِبَطْنِهٖ وَبَطْنَهٗ
لِظَهْرِهٖ وَاَخَذَ فِي الدُّعَآءِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَالنَّاسُ
كَذٰلِكَ ☆ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ☆ وَهُوَ الَّذِیْ
يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ط وَ
هُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِيْدُ ☆

◆◆◆◆◆

تَمَّتْ بِالْخَيْر

لہ عین زاد المعاد عن الشافعی فیما ورد عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲

اس مجموعہ میں درج تمام عربی خطبات کے ترجمے

(الف) خطبات جمعۃ المبارک

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (یعنی جمعہ کا خطبہ اولیٰ)

منقول از خطبہ ماثورہ حضرت حکیم الامت تھانوی قدس اللہ سرہ (دیکھئے ص ۹)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، میں اس سے مدد مانگتا ہوں اور اسی سے استغفار کرتا ہوں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرما دیں اسکو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے گمراہ فرما دیں اسے کوئی راہ راست پر لا نہیں سکتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور رسول ہیں اس نے انکو دین حق کیساتھ بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے قیامت تک کیلئے، جس نے اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کی وہ یقیناً ہدایت پا گیا، اور جس نے انکی نافرمانی کی اس نے اپنے آپ ہی کو نقصان پہنچایا، اور وہ اللہ تعالیٰ کو ذرہ برابر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد! بلاشبہ سب سے سچی بات کتاب اللہ اور سب سے مضبوط کڑا تقویٰ کی بات ہے اور تمام ادیان میں بہتر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دین ہے، اور تمام طریقوں میں بہتر طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، سب سے برتر بات ذکر اللہ ہے، اور سب سے اچھا بیان یہ قرآن مجید ہے، دین کے بہترین کام وہ ہیں جو پختگی پر مبنی ہوں، اور بدترین کام دین میں نئی اختراع ہے، اور بہترین سیرت انبیاء علیہم السلام کی سیرت ہے، اور اعلیٰ درجہ کی موت شہیدوں کی موت ہے اور بدترین نابیناپن ہدایت کے بعد گمراہ ہو جانا ہے۔ اور بہترین اعمال وہ ہیں جو نفع بخش ہوں، اور سب سے اچھا طریقہ وہ ہے جس کی اتباع کی جائے اور بُرا اندھاپن دل کی بے بصیرتی ہے، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے (یعنی عطیہ دینے والا عطیہ لینے والے سے بہتر ہے) جو (مال) کم ہو اور کافی ہو جائے اس (مال) سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور غفلت میں ڈال دے اور بدترین معذرت وہ ہے جو اس وقت کی جائے جب موت آنے لگے، اور یوم قیامت کی ندامت سب سے بری ندامت ہے، بعض لوگ جمعہ کے دن سب سے پیچھے آتے ہیں، اور بعض

لوگ اللہ کا ذکر بے دلی سے کرتے ہیں سب سے بڑی خطا جھوٹی زبان ہے اور بہترین مالداری نفس کی مالداری ہے، اور بہترین زادراہ تقویٰ ہے، اور حکمتوں کا سرچشمہ اللہ عزوجل کا خوف ہے، اور بہترین بات جو دل میں ٹھہرے یقین محکم ہے۔ اور (دین میں) شک کرنا کفر ہے، اور نوحہ کرنا جہالت کا کام ہے، خیانت شعلۂ جہنم ہے، اور ایسا خزانہ جس کی زکوٰۃ نہ نکالی گئی ہو تا جہنم کا داغ ہے۔ (جس سے انسان کو داغا جائے گا) اور برا شعر ابلیس کے باجوں میں سے ایک (باجا) ہے، اور شراب تمام گناہوں کا ماخذ و منبع ہے، اور بدترین کھانا یتیم کا مال ہے، اور نیک آدمی وہ ہے جو دوسرے سے (یعنی دوسرے کو دیکھ کر) عبرت حاصل کرے، اور بدبخت وہ ہے جو اپنے ماں کے پیٹ ہی میں بدبخت ہو (یعنی علم الٰہی میں پیدائشی طور پر ہی بدبخت ہو) اور واقعہ یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص لوٹے گا ایسی جگہ جس کی وسعت چار ہاتھ ہے (یعنی قبر) اور معاملات آخرت کی طرف لوٹیں گے اور عمل کا جوہر و ماحصل اس کا آخری مرحلہ ہے (یعنی موت کے وقت کیا عمل تھا!) اور برے خواب جھوٹے خواب ہیں، اور ہر آنے والی چیز قریب ہے، اور مومن کو گالی دینا فسق ہے اور قتل کرنا کفر ہے، اور اس کا گوشت کھانا (یعنی غیبت) اللہ تعالےٰ کی نافرمانی ہے اور اس کے مال کی عزت بھی ایسی ہی ہے جیسے اس کے خون کی عزت، اور جس نے، اللہ پر جھوٹ باندھا وہ اس کو جھٹلا دیگا، اور جو درگذر کر دیگا اس سے بھی درگذر کر دیا جائے گا اور جو معاف کر دیگا اللہ اس کو بھی معاف کر دیگا اور جو غصہ کو پی لے گا اس کو اللہ تعالےٰ جل شانہٗ اجر عطا فرمائیں گے اور جو مصیبت پر صبر کریگا اس کو اللہ تعالےٰ بدلا عطا فرمائیں گے، اور جو شہرت کے پیچھے لگے گا، اللہ تعالےٰ اس کو رسوا کر دیگا اور جو صبر کریگا اللہ اس کو دوہرا اجر عطا فرمائیں گے اور جو اللہ تعالےٰ کی نافرمانی کریگا اسکو اللہ تعالےٰ عذاب دیں گے۔

اے ہمارے رب ہم آپ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور آپ ہی کی طرف آخری ٹھکانا ہے اے ہمارے رب ہم پھر آپ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور آپ ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ہم پھر آپ سے مغفرت مانگتے ہیں اور آپ ہی کی طرف آخری ٹھکانا ہے۔

خطبۂ ثانیہ، (حضرت تھانوی رح ص۱۱)

تمام خوبیاں اللہ کے لیے ثابت ہیں جس نے اپنے (خاص) بندے (حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم) پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی جو سیدھی سچی ہے، تاکہ وہ ایک سخت عذاب سے جو منجانب اللہ ہوگا ڈرائے اور ان اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دے کہ انکو اچھا اجر ملے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے نہ تو کوئی دلیل انکے پاس ہے اور نہ ان کے آباؤ اجداد کے پاس تھی یہ ایک بڑی بھاری (ناگوار) بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے، یہ لوگ بالکل ہی جھوٹ بکتے ہیں۔

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، اے ایمان والو تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو،

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھی ہیں وہ کافروں کے کے مقابلہ میں سخت ہیں اور آپس میں مہربان ہیں، اے مخاطب! تو انکو دیکھے گا کہ کبھی رکوع میں ہیں کبھی سجدہ میں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضا کی جستجو میں ہیں ان کے آثار بوجہ تاثیر سجدہ کے انکے چہروں پر نمایاں ہیں یہ انکا وصف توریت میں (بھی) ہے اور انجیل میں (بھی) جیسے کھیتی کہ اس نے اپنی سوئی، (پہلا سرا) نکالا پھر اس نے اس کو قوی کیا، پھر وہ موٹی ہوئی اور پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی کہ کسانوں کو بھلی معلوم ہونے لگی تاکہ ان سے کافروں کو جلائے، اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو انمیں سے ایمان لاتے اور نیک کام کر رہے ہیں مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے اور جو مہاجرین اور انصار (ایمان لانے میں سب سے) سابق اور مقدم ہیں اور (بقیہ امت میں) جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہوا، اور وہ سب اس (اللہ) سے راضی ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے انکے لیے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے،

اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ (اے نبی کے گھر والو تم سے آلودگی کو دور رکھے اور تمکو پاک صاف رکھے، اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان

لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے، آپ بڑے شفیق ورحیم ہیں،

اے ایمان والو تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں انکا بھی، پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ تعالیٰ اور رسول کے حوالہ کر دیا کرو اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو، یہ امور سب بہتر ہیں اور انکا انجام خوشتر ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ اعتدال، احسان اور اہل قرابت کو مال دینے کا حکم فرماتے ہیں، اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم کرنے سے منع فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ تم کو اس لیے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول کرو، پس (ان نعمتوں پر) مجھ کو یاد کرو، میں تم کو (عنایت) سے یاد کروں گا، اور میری (نعمت کی) شکر گذاری کرو، اور میری ناسپاسی مت کرو۔

تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو جو عالی مرتبہ اور صاحب عظمت ہے وہ ذکر کریگا تمہارا، اور تم اس سے دعا کرو وہ قبول کریگا تمہاری (دعاؤں) کو، اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اعلیٰ، اولیٰ، اعز، اجل، اتم، اہم، اعظم اور اکبر ہے۔

خطبۂ اولیٰ، حضرت مولانا شاہ محمد اسمٰعیل شہیدؒ دہلوی (دیکھیے صـ)

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو عالی مرتبت ذات ہے، عظیم القدر صفات والا، بلند عادتوں والا اور بڑی شان والا ہے، جلیل القدر، بلند ذکر، مطاع امر، (یعنی جس کے ہر حکم کی اطاعت کیجاتی ہے) اور روشن دلائل والا ہے، عظیم الرتبت نام، وسیع العلم، اور بکثرت بخشنے والا ہے، اچھی تعریف والا، بے انتہا عطا والا، دعا کا قبول کرنیوالا اور عام احسان کرنے والا ہے، جلد حساب لینے والا، شدید سزا دینے والا اور دردناک عذاب دینے والا، اور غالب قوت والا ہے اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ لائق عبادت اللہ کے سوا کوئی نہیں، وہ یکتا ہے خالقیت وحکومت میں، اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا ومولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں جن کی بعثت تمام اسود واحمر کی طرف ہے، اور جو موصوف ہیں شرح صدر اور بلندئ ذکر کے ساتھ اور رحمت نازل فرمائے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی اولاد پر اور آپکے تمام صحابہ کرام پر جو عرب کے باشندوں میں خالص عربی لوگوں سے منتخب شدہ ہیں اور انبیاء علیہم السلام کے بعد مخلوق

میں سب سے اعلیٰ وانفع ہیں، حمد و صلوٰۃ کے بعد اے لوگو اللہ تعالیٰ کو ایک مانو، اس لیے کہ توحید تمام اطاعتوں کا مبدا ہے، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اس لیے کہ تقویٰ تمام نیکیوں کا جوہر ہے اور تم پر لازم ہے سنت نبوی کی پیروی، کہ سنت اطاعت کی طرف ہدایت کرتی ہے اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی اس نے راہ راست پالی، اور وہ راہ یاب ہو گیا، اور دین میں نئی اختراع سے بچو، اس لیے کہ دین میں اختراع نافرمانی کی طرف لیجاتی ہے، اور جس نے اللہ جل شانہٗ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہو گیا اور (راہ حق سے) بھٹک گیا اور تم سچائی کو لازم پکڑ لو، اس لیے کہ سچائی باعث نجات ہے اور کذب بیانی مہلک ہے، اور تم پر لازم ہے اچھا برتاؤ اسلیے کہ اللہ جل شانہٗ اچھا برتاؤ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس مت ہو، اس لیے کہ وہ ارحم الراحمین ہے اور دنیا سے محبت نہ کرو ورنہ تم خسارہ میں رہو گے اور سنو یقیناً کوئی جان تکمیل رزق سے قبل لقمۂ اجل نہیں بن سکتی، پس اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور طلب رزق میں اعتدال اختیار کرو اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ توکل سے کام لینے والوں کو محبوب رکھتا ہے، اور تم اس سے دعا کرتے رہو اس لیے تمہارا پروردگار دعا کرنیوالوں (کی دعا) کو قبول کرتا ہے اور تم اس سے استغفار کرتے رہو، وہ مال و اولاد کے ذریعہ تمہاری مدد فرمائیگا،

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اور تمہارے پروردگار نے فرما دیا ہے کہ مجھ کو پکارو میں تمہاری درخواست قبول کرونگا اور فرمایا جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کریں گے وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہونگے، اللہ تعالیٰ ہمارے لیے اور تمہارے لیے قرآن عظیم میں برکت عطا فرمائے اور ہم کو اور تم کو آیت کریمہ اور ذکر حکیم کے ذریعہ نفع پہونچائے، میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے استغفار کرتا ہوں تم بھی اس سے استغفار کرو بلا شبہ وہ بڑا غفور الرحیم ہے،

خطبۂ ثانیہ (حضرت شاہ محمد اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ)

سب تعریف اللہ جل شانہٗ کے لیے ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں، اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور اپنے نفس کی شرارتوں سے

اور اپنے برے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرمائے اس کو کوئی گمراہ نہیں
کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت
نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں آپکو (اللہ تعالیٰ نے) دین حق کیساتھ بشیر و نذیر بناکر مبعوث فرمایا ہے قیامت تک
کے لیے جسنے اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کی وہ ہدایت پا گیا اور جس نے انکی نافرمانی کی اُسنے اپنے آپ ہی کو نقصان
پہنچایا اور وہ اللہ تعالےٰ کو ذرہ برابر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا، میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے
بے شک اللہ تعالےٰ اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود
بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو اے اللہ تو ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو آپ
کے بندے اور آپکے رسول ہیں نیز تمام مومن مردوں اور عورتوں اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں پر رحمت نازل فرما اور تو
ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی ازواج مطہرات، اولاد اور تمام ساتھیوں پر برکت نازل فرما
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں سب سے زیادہ میری امت پر رحم کرنے والے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ
عنہ ہیں، اور ان (امتیوں) میں اللہ کے معاملہ میں زیادہ مضبوط حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہیں اور ان (امتیوں)
میں زیادہ سچے حیا کے اعتبار سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، اور ان (امتیوں) میں سب سے زیادہ فقہی
بصیرت رکھنے والے حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہیں اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جنت کی عورتوں کی سردار ہیں، اور
حضرت حسن و حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہما جنت کے جوانوں کے سردار ہیں، اور سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ اللہ اور اس کے
رسول کے شیر ہیں، اور اے اللہ تو حضرت عباس اور انکی اولاد کی ظاہری و باطنی مغفرت فرما کہ ایک گناہ بھی باقی نہ رہے اللہ سے
ڈرو، اللہ سے ڈرو میرے صحابہ کے باب میں تم انکو میرے بعد نشانہ تنقیص نہ بنانا جس نے ان سے محبت کی سو میری محبت کی
وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے دشمنی کی پس مجھ سے دشمنی کی وجہ سے ان سے دشمنی کی اور سب سے بہتر زمانہ میرا
زمانہ ہے پھر جو اُن اہل زمانہ کے قریب ہیں پھر جو اُن کے قریب ہیں اور (مسلمان) سربراہ مملکت زمین میں اللہ کا سایہ ہے
جسنے زمین میں اللہ کے (قائم کردہ) سلطان کی توہین کی اس نے اللہ کی توہین کی بیشک اللہ تعالیٰ، اعتدال، احسان، اور
اہل قرابت کو مال دینے کا حکم صادر فرماتے ہیں اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم سے منع کرتے ہیں اللہ تعالےٰ تمکو نصیحت

فرماتے ہیں تاکہ تم نصیحت کو قبول کرو، تم اللہ کا ذکر وہ تمہارا ذکر کریگا اور تم اس سے دعا کرو وہ تمہاری دعاؤں کو قبول کریگا اللہ تعالےٰ کا ذکر اعلیٰ، اولیٰ، اجل، اتم، اہم، اعظم، اور اکبر ہے،

خطبۂ اولیٰ، حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ ص۱۶

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے ہم کو سب سے بہتر دین کی ہدایت بخشی اگر اللہ تعالیٰ ہی ہم کو ہدایت نہ عطا فرماتے تو ہم ہدایت سے سرفراز نہ ہوتے اور حق تعالیٰ نے ہمارے لیے ہمارے دین کو مکمل فرمایا اور ہم پر اپنی نعمت کا اتمام فرمایا اور وہ ہمارے لیے دین اسلام سے راضی ہوگیا، پس ہم اسکے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے اور نہ کسی سے مدد طلب کرتے ہیں اسی نے اہل ایمان کے دلوں میں محبت پیدا فرمائی، پس وہ اسکی رحمت سے بھائی بھائی ہوگئے اور اس نے اہل ایمان کو اس امر کی ترغیب دی کہ وہ جسم واحد کے اعضا کی مانند ایک دوسرے کے مددگار اور گہرے دوست ہوجائیں اور اس نے اپنے دشمنوں یعنی دشمنان اسلام و مسلمین سے دوستی کرنے سے اہل ایمان کو منع فرمایا اور ایسے ظالموں کی طرف مائل ہونے سے حق تعالیٰ نے اہل ایمان کو جہنم اور نامرادی کی وعید سنائی، اور صلوٰۃ و سلام ہو آفتاب ہدایت و یقین صلی اللہ علیہ وسلم پر جو طیب اور خبیث و ذلیل کے درمیان امتیاز پیدا کرنیوالے ہیں اور جو مامور ہیں کفار اور منافقین کے ساتھ جہاد اور سختی سے پیش آنے پر اور نامراد دشمنوں کے دلوں کو ڈرانے والی بقدر استطاعت قوت کی تیاری پر یعنی ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سارے جہان والوں کی طرف رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں اور جو مخلوق کو مضبوط قوت والے اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچانے کیلئے مبعوث ہوتے ہیں اور آپ کی آل پر اور آپکے تمام صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر جو کافروں سے سختی سے پیش آتے ہیں اور اہل ایمان کے درمیان مہربان ہیں اور انکے متبعین پر، اور انکے متبعین پر روز قیامت تک جو دین مبین اور رونق اسلام کے حامی و ناصر ہیں،

حمد و صلوٰۃ کے بعد پس اے لوگو کب تک یہ قاطع زندگی غنودگی؟ درآنحالیکہ قرآن عظیم تمہیں برابر تنبیہ کر رہا ہے اور کب تک یہ خواب بد؟ درآں حالیکہ عصر تمہیں بیدار کر رہا ہے یاد رکھو دنیا کی قومیں تمہارے خلاف ایک دوسرے کو دعوت دے رہی ہیں جیسے کہ پیالہ پر کھانے والے ایکدوسرے کو بلاتے ہیں اور اس امر پہ جمع ہوتے کہ مسلمانوں کے تمام شہروں پر پہنچیں اور ان سب کو بالکل چباڈالیں کب تک تم انسانوں سے ڈروگے حالانکہ اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اُس سے ڈرو اور کب تک تم اپنے دشمنوں کو دوست رکھوگے

حالانکہ اللہ تعالےٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ تم انکو اپنا دوست بناؤ،

کیا تم کو طویل زمانہ میسر آگیا ہے ان لوگوں کی مانند جو تم سے پہلے تھے (اہل کتاب) لہٰذا تمہارے دل سخت ہوگئے، یا اللہ تعالیٰ کی یاد کے سلسلہ میں تمہارا خشوع جاتا رہا کہ تمہارے افکار اور تمہاری عقلیں پتھر کی طرح جامد ہوگئی ہیں، کیا تم نہیں دیکھتے کہ بعض پتھر ایسے ہیں کہ ان سے نہریں بہہ نکلتی ہیں اللہ کے خوف سے اور ان میں سے بعض پتھر ایسے ہیں کہ وہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، کیا تمہارا گمان یہ ہے کہ ہم کو اتنا کہنے پر چھوڑ دیا جائیگا کہ ہم ایمان لائے اور تم کو آزمایا نہیں جائیگا، اور یا تمہارا گمان ہے کہ تم جنت میں داخل ہوجاؤ گے حالانکہ تمہارے پاس ابھی تک تم سے پہلے گذرے ہوئے لوگوں کی ماند مصیبتیں بھی نہیں آئیں اور ابھی تک تم کو آزمایا بھی نہیں گیا جس طرح کہ گذشتہ لوگوں کو آزمایا گیا تھا،

بخدا اللہ جل شانہٗ ضرور جان لے گا اسکو جس نے راستی اختیار کی اور جس نے جھوٹ بولا اور انکو بھی جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا اور جو ثابت رہے، تحقیق حدیث شریف میں روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو صادق اور بڑے صاحب حسن سلوک ہیں اور صاحب قبر اعظم ہیں (صلی اللہ علیہ وسلم) کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا عنقریب میرے بعد حاکم ہونگے پس جو شخص انکے پاس آیا اور انکی باتوں کی تصدیق کی اور ان کے مظالم پر انکی اعانت کی وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور نہ میرا اس سے کوئی تعلق ہے، اور وہ میرے پاس حوض کوثر پر کبھی نہیں آسکے گا اور جو شخص انکے پاس نہیں آیا (یعنی الگ رہا) اور نہ انکی جھوٹی باتوں کی تصدیق کی اور نہ انکے مظالم پر انکی اعانت کی، وہ میری جماعت میں سے ہے اور میں اس سے تعلق رکھنے والا ہوں، اور وہ میرے پاس حوض کوثر پر آئے گا۔

اور ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد مت کرو اور نہ باہم ایک دوسرے سے بغض رکھو اور نہ قطع تعلقات کرو، اور تم اللہ کے بندے بھائی بھائی ہوجاؤ،

اور اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عظیم میں ارشاد فرمایا، کہ منافقین کو خوشخبری سنا دیجئے اس امر کی کہ انکے لیے بڑی دردناک سزا ہے جن کی یہ حالت ہے کہ کافروں کو دوست بناتے ہیں مسلمانوں کو

چھوڑ کر کیا یہ لوگ ان کے پاس عزت کے متلاشی ہیں؟ سو اعزاز تو سارے خدا تعالیٰ کے قبضے میں ہیں اللہ تعالیٰ ہمارے لیے اور تمہارے لیے قرآن حکیم میں برکت عطا فرمائے اور ہم کو اور تم کو آیاتِ کریمہ اور ذکر حکیم سے نفع پہنچائے ،

خطبہ ثانیہ :- (حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ) ص۱۰۸

سب تعریف اللہ رب العزت کے لیے ہے، ہم اس کی حمد کرتے ہیں اسی سے استعانت چاہتے ہیں اور اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں، اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور بھروسہ کرتے ہیں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے بُرے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ (صدق طلب کے باعث) ہدایت عطا فرما دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو (سرکشی کی بنا پر) وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت پر نہیں لا سکتا اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، رحمت نازل فرمائے اللہ تعالیٰ ان پر اور انکی آل پر اور ان کے صحابہؓ پر اور برکت و سلام نازل فرمائے ،

درود و سلام کے بعد! اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ اور علانیہ (ظاہر و باطن حالت میں) ڈرو اور تمام ظاہری و باطنی فحش باتوں کو ترک کر دو، اور جمعہ اور جماعات کی پابندی کرو اور اپنے آپ کو میری بات سننے اور اسکی اطاعت پر ثابت قدم رکھو، اور جان لو کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم کو ایسے کام کا حکم صادر فرمایا جسے اس نے اپنی ذات سے شروع فرمایا، ثانیاً اپنے مقدس فرشتوں کو شامل فرمایا، پھر ثالثاً خلائق جن و بشر سے خطاب فرمایا چنانچہ ارشاد فرمایا اور (حق تعالیٰ) صاحب قول، کریم ہمیشہ از روئے تشریف و تعظیم اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر و منزلت میں اضافہ فرماتا رہے گا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) پر اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود اور بکثرت سلام بھیجا کرو۔

اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور آپ اپنے روضہ مبارک میں زندہ ہیں، بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا، اور آپ کی ذات گرامی عزت و فخر کیلیے کافی ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائیگا، اے اللہ پس آپ رحمت نازل فرمایئے سلام بھیجیے، اور برکت اتاریئے اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر جو آپکے نزدیک آپ کی تمام مخلوق سے زیادہ محبوب و کریم ہیں (یعنی) ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر اور آپکے صحابہؓ پر اور آپکے تابعداروں پر جیسا کہ آپ محبوب رکھتے ہیں اور پسند فرماتے ہیں اس تعداد کے مطابق جو آپکو محبوب و پسند ہے اے کریم اور اے اللہ، آپ راضی ہو جایئے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدیق اور ان کے پیارے دوست اور انکے غار میں مونس و ہمدم سے، جن کے حق میں ان لوگوں کے سردار جو تیری جانب سے امر و نہی کا منصب لائے ہیں، ارشاد فرمایا ہے کہ اگر میں کسی کو اپنے رب کے علاوہ خلیل بناتا تو حضرت ابو بکر صدیقؓ کو خلیل بناتا اور اے اللہ آپ راضی ہو جایئے صدق و صواب کے ناطق اور حق و باطل کے فارق اور بہت آہیں بھرنے والے اور توبہ کرنے والے سے جن کے حق میں جن و انسان کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ البتہ حضرت عمرؓ ہوتے اور اے اللہ آپ راضی ہو جایئے کامل حیا، کامل ایمان والے ساری رات عبادت کرنے والے، قرآن مجید کو پڑھنے والے اور اسکو جمع کرنے والے سے جن کے حق میں مخلوق میں سب سے کامل ذات اور عدنان کی اولاد کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کے لیے جنت میں ایک رفیق ہوگا، اور میرا رفیقِ جنت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہونگے اور اے اللہ آپ راضی ہو جایئے مرکز ولایت و عدالت، علم و رونق کے شہر کے باب، بنو غالب کے شیر، مشرق و مغرب کے امام سے جن کے حق میں بہت سوز و گداز والے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس کا میں آقا ہوں حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ بھی اسکے آقا ہیں، اور اے اللہ آپ راضی ہو جایئے دو سردار شہید، روشن چاند، سید الکونین کے دو گلدستوں سے جن کے بارے میں دونوں جہان کی فضا منور کرنے والے (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ جنت والوں میں جوانوں کے سردار حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما ہیں اور اے اللہ ان دونوں کی والدہ حضرت بتول زہرا رضی اللہ عنہا سے راضی ہو جایئے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر کا ٹکڑا ہیں، اور معززہ اور فیاضہ ہیں، جن کے مخلوق کو تیز آگ والی جہنم سے بچانے والے (صلی

علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا ہے کہ اہل جنت کی عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اور اے اللہ آپ راضی ہوجائیے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں چچا سے جو انسانوں کے مابین کمالات کے ساتھ مخصوص ہیں یعنی حضرت ابو عمارہ حمزہ رضؓ اور حضرت ابو الفضل عباس رضؓ سے ۔

اور اے اللہ آپ دس میں سے باقی چھ سے بھی ، جن کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اور تمام بدری صحابہ کرامؓ سے اور اصحاب بیعت رضوان سے جو اہل فضل و کرم اور عظیم خیر ہیں اور تمام انصار و مہاجرین صحابہ و تابعین سے اور ان کے متبعین سے اور تبع تابعین سب سے قیامت تک راضی ہوجائیے ، اور اے اللہ آپ نہ رکھیے ہماری گردن پر ان میں سے کسی کا بار ظلم ، اور آپ ہمیں نجات دیجیے ان کی محبت کے وسیلہ سے یوم قیامت کی ہولناکیوں سے ، اور آپ انکو ہمارا شفیع بنا دیجیے اور انکی شفاعت اپنے روبرو محشر کے دن قبول فرمائیے ۔

اے وہ ذات پاک جس کا حکم کاف و نون (کن فیکون) کے مابین ہے ، اور اے وہ ذات کہ جب وہ کسی شئی کا ارادہ کرے تو اسکو کہے ،، کن ،، (ہوجا) ،، فیکون ،، تو وہ ہوجاتی ہے ، ہم وسیلہ بناتے ہیں تیری جناب میں نبی امین و مامون کی عزت کو کہ آپ اسلام اور مسلمانوں کی مدد فرمائیں ، اور یہ وعدہ پورا فرمائیں کہ ،، ہم پر واجب ہے مومنوں کی نصرت و مدد ،، اور آپ اسلام کے حاکموں اور مسلمانوں کے سلاطین کو اپنے محبوب اور پسندیدہ کاموں کی توفیق عطا فرمائیں اور انکو ضلالت اور گمراہی اور شیطان کی طرف میلان اور جن چیزوں کی شیطان خواہش کرتا ہے ان سب سے حفاظت فرمائیں ۔

اے اللہ آپ اس شخص کی مدد فرمائیے جو دین مستقیم کی مدد کرے ، اور ہمیں بھی انمیں سے بنا دیجیے اور آپ رسوا کردیجیے انکو جو مسلمانوں کو رسوا کرنے کی کوشش کرے ۔ اور آپ ہمیں انمیں سے نہ بنائیے ۔ اے اللہ ! آپ تمام مومن مردوں ، مومن عورتوں کو جو انمیں سے زندہ ہیں اور جو وفات پا چکے سب کی مغفرت فرما دیجیے ، یقیناً آپ سننے والے قریب اور دعاؤں کو قبول کرنے والے ہیں ، اے سارے جہانوں کے پالنے والے ، اے ہمارے رب ہم نے (گناہ کرکے) اپنی جانوں پر ظلم کیا ، اور اگر آپنے ہمیں نہ بخشا اور رحم نہ فرمایا تو البتہ ہم ضرور خسارہ میں رہیں گے ، ہمارے رب ہمیں ہدایت دینے کے بعد آپ ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کیجیے اور آپ ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا

فرمائیے، بلاشبہ آپ بہت عطا کرنے والے ہیں اور ہم سے درگذر فرما دیجئے اور ہم کو بخشدیجئے، اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہمارے آقا و مولیٰ ہیں، پس ہمیں کافروں پر غالب فرما دیجئے۔

اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم فرماتے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ حکم صادر فرماتا ہے، انصاف کا، نیکی کا اور رشتہ داروں کو مال دینے کا اور وہ منع کرتا ہے بے حیائی، برائی اور سرکشی سے وہ تم کو نصیحت کرتا ہے امید ہے کہ تم نصیحت حاصل کرو گے، تم یاد کرو اللہ کو وہ یاد کریگا تمہیں اور تم اس سے دعا کرو وہ تمہاری دعا کو قبول کریگا اور البتہ اللہ تعالےٰ کا ذکر اعلیٰ، اولیٰ، اعز، اجل، اہم اور اکبر ہے۔

خطبۂ عید الفطر (چند خطبوں سے انتخاب شدہ) ص۲۳

از : حضرت مولانا مفتی محمد شفیع قدس اللہ سرہٗ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، (تین مرتبہ)

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو عظیم بادشاہ اور جو اپنی بادشاہت میں مدمقابل اور شرکا رسے پاک ہے شریک، ہم مثل، وزیر، نظیر، بیوی، والد، اولاد سے بلند و برتر ہے اور اپنی وحدانیت میں مددگاروں، قرابت داروں، اعانت کاروں اور بازوؤں کا سہارا لگانے والوں سے یکہ و یکتا ہے اس نے مہینوں کو زمانوں کو، ایام کو، برسوں کو، موسموں اور عیدوں کو مقرر فرمایا ہے، پس وہ اپنی بادشاہت واقتدار میں پاک و برتر ہے کسی دوسرے معبود سے،

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لیے ہیں سب تعریفیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، ایسی گواہی جس نے اپنے بندوں پر واجب کر دیا ہے اور اس نے دشمنوں پر اسکی مہر لگادی ہے اور وہ اپنے نور سے دوزخ کو قیامت کے دن بجھادے گا اور وہ اس کے ذریعہ پورا لے گا جنت کا مہر اس شخص سے جو اس کا ارادہ کریگا، پس وہ جنت دائمی اور سب سے بڑا آرام و نعمت کا گھر ہے۔

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو خاص الخواص بندوں میں سے چنے گئے ہیں اور جو شفاعت عظمیٰ کے ساتھ تمام حاضرین کے سامنے مختص ہونگے، اللہ تعالے نے انکو اپنے بندوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے، رحمت نازل فرمائے اللہ تعالے آپ پر اور آپ کی باعترت آل پر جب تک کہ سحر کے وقت اشجار ہلتے اور پرندے گاتے اور رونق افروز رہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے۔

اے لوگو! بلاشبہ اللہ تعالے نے تم کو اپنے عزت والے گھر کی طرف دعوت دی ہے، اور اس نے تم کو اپنی ہدایت و رحمت کے ساتھ خاص کیا ہے، پس تم اسکی عبادت کرو اور اسکو یکتا جانو، ہر وقت اس کی توحید کے ساتھ اور اس کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمہارے لیے اس دن کو خوشی کا دن بنایا خوشا جس کے لیے عید ہے، اس (اللہ تعالیٰ) نے اس کے ساتھ روزے کے مہینہ کو اسکی تعظیم کی وجہ سے ختم فرمایا، اور اسی کے ساتھ اس نے حج کے مہینوں کو اس کے اکرام کے لیے شروع فرمایا، پس کیا ہی کامیابی ہے اس شخص کی جس نے اس روز توبہ کی صورت میں تیغ یقین کو لہرایا اور نمایاں کیا، پس تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے تو وہ (رمضان) اسکے گذشتہ گناہوں کا کفارہ ہو جائیگا اور جس نے اسکے روزے رکھے اس نے اپنی گردن کو ہلاکتوں سے چھڑا لیا اور آزاد کر لیا۔

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے،

پس تم روزوں کو پاک صاف کرو صدقہ فطر کے ذریعہ بلا عبث ولغو، کہ بلاشبہ صدقہ فطر روزہ دار کو لغو اور برائی سے پاک کرنے والا ہے اور تحقیق اللہ تعالے نے ارشاد فرمایا ہے بامراد ہوا وہ شخص جس نے (گناہوں سے) پاکی حاصل کی، اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے،

خطبۂ ثانیہ ۲۶

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، (تین مرتبہ)

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے عید کے دن کو مسرت کا حسن وجمال بخشا اور اپنے بندوں پر شکر بجالانا لازم فرمایا اور عید کو مومنوں کی ضیافت کے ساتھ کامل فرمایا اور اس (دن) کے روزے کو حرام فرمایا، اور اس کے فطرہ کو واجب فرمایا اور اس میں انعام کی بخشائش کو تمام جہان والوں پر دوگنا فرمایا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو احسان اور نعمتوں کا فیضان کرنے والا ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار ومولی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول اور عرب وعجم کے سردار ہیں، اور جان لو کہ اللہ تعالےٰ نے رحمت نازل فرمادی ہے، اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر قدیم زمانہ سے پس اللہ تعالےٰ نے فرمایا بلاشبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر، اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو، اے اللہ ہمارے سردار ومولا اور ہمارے حبیب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما، اور آپ کی آل واولاد پر، آپ کے صحابہؓ پر، آپکی ازواج مطہرات پر، اور ان کے تابعین پر جنہوں نے بھلائی میں الکی پیروی کی اللہ تعالےٰ ان سب سے اور ہم سے راضی ہو۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میری امت میں سب سے زیادہ میری امت پر رحم کرنے والے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، اور ان امتیوں میں اللہ کے معاملہ میں زیادہ سخت حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، اور انمیں زیادہ سچے حیاء کے اعتبار سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں، اور انمیں سب سے بڑے فیصلہ کرنے والے حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہیں

اور انہیں حلال و حرام کے سب سے زیادہ ماہر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں، اور اس امت کے امین حضرت ابو عبیدہ ابن جراح رضؓ ہیں، اور حضرت فاطمہ رضؓ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں اور حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں، اور حضرت حمزہ رضؓ اللہ اور اس کے رسول صلعم کے شیر ہیں اے اللہ آپ حضرت عباس رضؓ اور ان کے صاحبزادہ کی بخشش فرما دیجیے، ایسی ظاہری و باطنی بخشش جو کسی گناہ کو نہ چھوڑے، اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو میرے صحابہ کے بارے میں انکو میرے بعد نشانہ اعتراض نہ بنانا، پس جس نے ان سے محبت کی اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض کی بنا پر ان سے بغض رکھا،

اے اللہ! آپ اپنے فضل سے اس شہر کو اطمینان والا بنا دیجیے، اے اللہ ہم سے اپنی ناراضگی اور غضب کو اٹھا لیجیے، اور ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ کیجیے جو ہم پر رحم نہ کرے اور ہم کو اور ہمارے حاکموں کو قول، فعل، عمل، نیت اور سیرت میں اپنے محبوب اور پسندیدہ امور کی توفیق عطا فرمایئے بلاشبہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

اے اللہ مملکت پاکستان کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں اور شعائر اسلام کے ساتھ باقی و قائم رکھیے اور ظاہر و باطن و فتنہ و فساد سے اسکی حفاظت فرمایئے، جو آپ چاہیں جس طرح آپ چاہیں اور جس صورت سے آپ چاہیں اور جہاں سے آپ چاہیں، حقیقت یہ ہے کہ آپ کے سوا نہ کوئی طاقت ہے اور نہ قوت اور نہ کوئی پناہ کی جگہ ہے آپ کے مقابلہ میں، مگر آپ ہی کی طرف اللہ کے بندو اتم پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے بلاشبہ اللہ تعالےٰ حکم دیتا ہے عدل و احسان کا اور رشتہ داروں کو (مال) دینے کا، اور وہ منع کرتا ہے بے حیائی، منکرات اور سرکشی سے وہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

خطبہ عیدالاضحیٰ نمبر ۳

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہدایت کے لیئے قربانی کی عبادت مقرر کی وہ اپنے مویشی چارپایوں پر جو اللہ تعالےٰ نے انہیں عطا کئے ہیں، (بوقت ذبح) اللہ کا نام لیں اور اس نے توحید کی تعلیم دی

اور خود سپردگی کا حکم فرمایا، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ
سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اور ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے
سردار و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں آپنے ہمیں سلامتی کے گھر کی راہ
دکھلائی۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ
سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، رحمت بھیجے اللہ ان پر اور انکی آل و صحابہؓ پر جو احکام اقامت
پر قائم رہے اور انہوں نے اپنے جان و مال کو اللہ کی راہ خرچ کیا پس وہ کیسے اچھے کریم تھے، اور کثرت سے سلام
بھیجے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ
سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہرحال حمد و صلوٰۃ کے بعد اے جان لو کہ تمہارا یہ دن خوشی
کا دن ہے اللہ نے تمہارے لیے اس میں دیگر اعمال کے ساتھ جو اس عشرہ سے قبل کے خطبہ میں گذر چکے ہیں اخلاص اور
صدق نیت کے ساتھ قربانی کا جانور ذبح کرنا مشروع فرمایا، اور اسکے نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (قربانی)
کے وجوب و فضائل بیان فرمائے ہیں اور آپکی امت کے علماء نے کتب فقہ میں اس (قربانی) کی سنن و مسائل کو مرتب
فرمایا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے
اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں پس تحقیق آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ابن آدم
کے اعمال میں سے کوئی عمل قربانی کے دن اللہ کے نزدیک خون بہانے سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے اور بلاشبہ
وہ شخص قیامت کے دن اپنی قربانی کے سینگوں، بالوں اور کھروں کو پیش کریگا، اور بلاشبہ خون البتہ
اللہ کی طرف سے ایک عظیم جگہ گرتا ہے اس سے قبل کہ وہ زمین پر گرے پس قربانی کے ذریعہ دل کو خوش کرو، اللہ سب سے
بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور
سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے دریافت فرمایا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم یہ قربانیاں کیا ہیں آپنے ارشاد فرمایا کہ یہ تمہارے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے انہوں نے
دریافت کیا کہ ہمیں اس سے کیا ملے گا اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) آپنے ارشاد فرمایا ہر بال کے بدلہ ایک نیکی
عرض کیا کہ اون یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ارشاد فرمایا کہ اون کے ہر بال کے بدلہ ایک نیکی اللہ سب سے بڑا ہے

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے پاس قربانی کرنے کی گنجائش ہو پھر وہ قربانی نہ کرے پس وہ ہماری عیدگاہ میں حاضر نہ ہو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ قربانی کے یوم الاضحیٰ کے بعد دو دن اور ہیں اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا بھی یہی ارشاد ہے یہ قربانی کے چند فضائل ہیں اور تم علماء سے انہیں سیکھو میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور قربانیوں کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن اسکی جناب میں تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ان (قربانیوں) کے جانوروں کو تابع کر دیا ہے تاکہ تم اللہ کی کبریائی بیان کرو (اللہ اکبر کہو) اس کے مطابق جو اس نے تم کو توفیق بخشی ہے، اور اخلاص والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

خطبہ ثانیہ ص۳۲

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں ہم اسکی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے مدد چاہتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور اسی پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے نفس کی شرارتوں اور اپنے اعمال سیئہ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرما دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی راہ راست پر نہیں لا سکتا اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ رحمت بھیجے اللہ آپ پر، آپکی آل و صحابہ پر اور خوب سلام بھیجے۔ بہرحال حمد و صلوٰۃ کے بعد! بلاشبہ سب سے سچا کلام اللہ کی کتاب ہے اور سب سے اچھی راہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ ہے اور بدترین کام دین میں نئی ایجادات کرنا ہے اور دین میں ہر نئی بات بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں جانیوالی ہے، میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے بلاشبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اے ایمان والو تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور بکثرت سلام بھیجا کرو اے اللہ آپ پر رحمت فرمایئے اور سلام بھیجئے ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

پر جو دلوں کا علاج اور دوا ہیں، اور جسموں کی عافیت و شفا ہیں، اور جو آنکھوں کے نور و ضیا ہیں اور آپکی اولاد پر اور تمام صحابہ پر اور آپ راضی ہو جائیے اے اللہ! ان سے جو انبیاء علیھم السلام کے بعد مخلوق میں تحقیقی طور پر سب سے افضل ہیں، اور جو غار میں آپکے ساتھی اور آپ کے مونس ہیں (یعنی) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سچ و صحیح بولنے والے سے حق و باطل کے درمیان امتیاز کرنیوالے، بہت آہیں بھرنے والے اور بہت توبہ کرنیوالے سے (یعنی) حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، اور کامل حیا۔ کامل ایمان والے قرآن مجید کی آیات جمع کرنے والے سے (یعنی) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، اور مشرق و مغرب کے امام اللہ کے شیر غالب سے (یعنی) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور دو نیک بخت شہیدوں سے جو نوجوانان جنت کے سردار ہیں (یعنی) حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما اور ان دونوں کی والدہ حضرت بتول زہرا سے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر کا ٹکڑا ہیں، اور شریف و فیاض ہیں (یعنی) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور آپ کے دونوں مکرم چچاؤں سے (یعنی) حضرت ابو عمارہ سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ اور ابوالفضل حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور عشرہ مبشرہ میں سے باقی چھ سے بھی جو مکرم ہیں اور نیک ہیں اور مہاجرین و انصار کے تمام صحابہ رضوان اللہ علیھم اجمعین سے اور ان کے متبعین سے اور انکے متبعین کے متبعین سے روز قیامت تک اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق و مہربان ہیں۔ اے اللہ آپ اسلام اور مسلمانوں کی نصرت و امداد فرمائیے اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج نہ کیجیے اس کے بعد کہ آپ ہم کو ہدایت کر چکے اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم فرمائے بلاشبہ اللہ تعالیٰ حکم صادر فرماتا ہے انصاف کا نیکی کا، اور رشتہ داروں کو مال دینے کا اور وہ منع کرتا ہے بے حیائی سے، برائی سے، اور سرکشی سے، وہ تم کو نصیحت کرتا ہے امید ہے تم نصیحت حاصل کرو گے تم یاد کرو اللہ کو وہ یاد کریگا تمہیں اور تم اس سے دعا کرو وہ تمہاری دعا قبول کریگا اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اعلیٰ، اولیٰ، اعز اجل، اہم، اتم، اور اکبر ہے۔

خطبۂ نکاح ص۲۴۲ سب تعریف اللہ رب العزت کیلیے ہے، ہم اسکی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے بُرے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرما دیں اسکو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے گمراہ فرما دیں اسے کوئی راہ راست پر نہیں

اسکتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اسکے رسول ہیں اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور اسلام کے سوا کسی حالت میں جان مت دینا اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک جاندار سے پیدا کیا اور اس جاندار سے اسکا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں کے ذریعہ بہت سے مرد اور عورتیں (زمین میں) پھیلائیں اور تم خدا تعالیٰ سے ڈرو جس کا نام لیکر تم ایکدوسرے سے (اپنے حقوق کا) مطالبہ کیا کرتے ہو اور ڈرو قطع قرابت سے بالیقین اللہ تعالیٰ تم سب کی اطلاع رکھتے ہیں اے ایمان والو! اور راستی کی بات کہو، اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو درست فرما دیگا، اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریگا تحقیق اسنے بڑی کامیابی حاصل کی

دعائے عقیقہ ص۳۵

اے اللہ یہ فلاں (اس بچے کا نام) کا عقیقہ ہے، اس جانور کا خون اس بچہ کے بدلہ اور اس جانور کا گوشت اس بچہ کے گوشت کے بدلہ اور اس جانور کی ہڈی جلد اور بال اس بچہ کی ہڈی جلد اور بال کے بدلہ، میں یکسو ہو کر اپنا رُخ اس ذات کی جانب کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بیشک میری نماز اور میری ساری عبادات اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کیلئے ہے جو مالک ہے سارے جہانوں کا، اسکا کوئی شریک نہیں اور مجھکو اسی بات کا حکم ہوا ہے، اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ماننے والا ہوں اے اللہ آپکی طرف سے اور آپکے لیے (پھر بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کردے)

خطبۂ استسقاء ص۳۶

سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے جس نے اپنی کتاب قرآن مجید میں ارشاد فرمایا وہ اللہ ایسا ہے کہ باران رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے بارش کی خوشخبری سنا کر، اور ہم نے آسمان سے پاک پانی برسایا تاکہ اس کے ذریعہ مردہ زمین کو زندگی بخشیں، اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چارپایوں اور بہت سے آدمیوں کو اس سے سیراب کریں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، کہ انکی ذات کو وسیلہ بنا کر بادلوں سے پانی طلب کیا جاتا ہے، رحمت نازل فرمائے اللہ آپ اور آپ کے آل و اصحاب پر کہ وہ دین کی حقیقت تک جا پہنچے اور ان سب پر بکثرت سلام نازل کیجئے، صلوٰۃ وسلام کے بعد، اے مسلمانو! بلاشبہ تم نے اپنے قحط زدہ شہروں میں شکر سے کام لیا اور بارش